مورخہ 14-06-2023

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | پاک جاپان تعاون بڑھانے کے روشن امکانات ہیں، گورنر بلوچستان | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | کوئٹہ میں چھوٹے کاروبار کو بھرپور تحفظ دیا جائیگا، وزیر اعلیٰ بزنجو | مشرق ودیگر اخبارات |
| 03 | سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقوں سے نقل مکانی شروع اور ماڑہ میں سمندر بپھر گیا | مشرق ودیگر اخبارات |
| 04 | بلوچ قوم کی ترقی اور اتفاق اور اتحاد میں عمائدین زمہ داریاں نبھائیں، ضیاء لانگو | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | بی اے پی ہماری پہنچان وزیر اعلیٰ بزنجو کی قیادت میں متحد ہیں، ترجمان | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | عوام نے ساتھ دیا بدلے میں بلاتفریق خدمت کر رہے ہیں، سردار صالح بھوتانی | آزادی ودیگر اخبارات |
| 07 | حکومت مدت مکمل کرنے کے بعد عام انتخابات کا اعلان کرے گی، مولانا عبدالواسع | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | مضبوط انفراسٹرکچر بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | بلوچستان کو 37 ارب ادا کر چکے ہیں سیکرٹری پیٹرولیم بقایا 12 ارب بھی دیئے جائیں، وفاقی وزیر خزانہ | سینچری ودیگر اخبارات |
| 10 | گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ بنا کر ٹیکس چھوٹ دیں گے، احسن اقبال | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | پر جوائے بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں سمندر بپھر گیا، پسنی اور ماڑہ میں پانی داخل | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | بلوچستان ہائی کورٹ خاتون محتسب آفس میں تعیناتیاں روکنے کا حکم | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | حکومت کا عوامی نوعیت کے منصوبوں کو آئندہ بجٹ کا حصہ بنانے کا فیصلہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو خدمات انجام نہیں دینگے، میڈیکل ٹیچرز | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | صوبائی بجٹ میں تنخواہوں میں 35 فیصد اضافہ نہ کیا تو سخت احتجاج کرینگے، اپیکا بلوچستان | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | جی ٹی اے بھوک ہڑتال ساتویں روز بھی اکثر اساتذہ کی طبیعت خراب | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | سرکاری اور عوام کی اراضی پر قبضہ کیا جا رہا ہے، منظور کاکڑ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان

بارکھان کے قریب بارودی سرنگ دھماکے میں دو افراد جاں بحق، کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے طالب علم سمیت دو افراد کی لاشیں برآمد، پولیس کی مختلف کاروائیوں میں خاتون سمیت 13 ملزمان گرفتار، کوئٹہ اسپینی روڈ پر قتل ہونے والی ماں بیٹی کا قاتل گرفتار کر لیا گیا، مچھ سیاحتی مقام قابوئی سے تین لاشیں برآمد، تینوں کو گولی مار کر ہلاک کیا گیا، جعفر آباد نازیبا ویڈیوز بنا کر لوگوں کو بلیک میل کرنے والا ملزم گرفتار

مورخہ 14-06-2023

## عوامی مسائل

پنجرہ پل کی عدم تعمیر اور قومی شاہراہ کی خستہ حالی وبال جان گئی، حادثات معمول بن گئے، کیمیکل ملے دودھ سے قلفیاں مٹھائی اور بیکری آئٹم سے بچے بڑے بیمار، بیس ہزار من گندم روزانہ سندھ سمگلنگ انتظامیہ خاموش تماشائی، خواتین کو وراثت میں حق کے پی اسلام آباد اور پنجاب میں حاصل بلوچستان نظر انداز

## اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **حکومت تعلیم کی بہتری سمیت ترقیاتی کاموں کے لئے اقدامات کر رہی ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس چیئرمین کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ گورننگ باڈی کے اجلاس میں کیوڈی اے کے جاری و مجوزہ ترقیاتی منصوبوں اور دیگر متعلقہ اہم فیصلے کئے گئے وزیر اعلیٰ نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس کی صدارت کی اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری کیوڈی اے شاہینہ کاکڑ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اور حکومت کی اس حوالے سے عدم دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج تک اس وبا کی جڑ تک پہنچے کیلئے کوئی ریسرچ سینٹر بھی قائم نہیں کیا چالیس برسوں سے عوام اس بیماری کا شکار ہو رہے ہیں مگر اس کی روک تھام کیلئے اقدامات نظر نہیں آ رہے، ادھر تربت شہر سمیت ضلع کیچ میں ڈینگی وائرس کے سبب جہاں لاتعداد افراد متاثر ہو رہے ہیں وہاں اس کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے حال ہی میں شاہی تم کا رہائشی نوجوان ڈینگی کا شکار ہو کر علاج کیلئے کراچی منتقل کیا گیا جہاں وہ جانبر نہ ہو سکا صوبائی حکومت کے لئے کتنے افسوس کا مقام ہے کہ چھوٹی سی آبادی والے صوبے کو بھی وبائی امراض سے بچاؤ کیلئے بھی علاج میسر نہیں ہے،

## اداریے:

"روزنامہ مشرق کوئٹہ " "**مہنگائی کے آگے موثر باندھنے کی ضرورت**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ "**سمندری طوفان اور موسمیاتی تبدیلیاں** "عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ نوجوانوں کی روزگار کی فراہمی کیلئے پرعزم** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Masses expectations " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کا سخت موقف وفاق نے تحفظات دور کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی**" عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE


DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 1


## پاک جاپان تعاون بڑھانے کے روشن امکانات ہیں، گورنر بلوچستان

ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا، حکومت سرمایہ کاروں کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کریگی، ڈپٹی قونصل جنرل سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور کئی شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید بڑھانے کے روشن امکانات بھی ہیں، جاپان نے ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا ہے، قدرتی آفات ہو یا انسانی وسائل کی ترقی کا معاملہ جاپان کا بھرپور تعاون ہمیں حاصل رہا ہے اور ہمیں امید ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری، عام لوگوں کی فلاح وبہبود کے منصوبے اور دیگر شعبے میں جاپان کے تعاون اور مدد میں مزید توسیع ہوگی، یہ بات انہوں نے پاکستان میں تعینات جاپان کے ڈپٹی قونصل جنرل (Mr. Nakagawa Yasushi) سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ صنعتی طور پر جاپان ایک ترقی یافتہ ملک ہے جسے نوجوان افرادی قوت کی ضرورت بھی رہتی ہے جبکہ ہمارے ہاں نوجوان نسل آبادی کا بڑا حصہ ہے جن میں ہنرمند اور غیر ہنرمند دونوں قسم کے نوجوان شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ جاپان ہمارے نوجوان کی تعلیم وٹریننگ خاص طور سے ٹیکنیکل ایجوکیشن فراہم کرنے میں ہماری مدد کرسکتا ہے جبکہ ہم جاپان کو نوجوان افرادی قوت کی فراہمی میں موثر مدد دے سکتے ہیں، گورنر بلوچستان نے اس توقع کا اظہار کیا کہ جاپان تعلیم اور خاص کر ٹیکنیکل تعلیم کے شعبے میں ہمارے نوجوانوں کو سکالرشپ مہیا کرسکتا ہے، گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہاں امن وامان کی صورتحال خاصی بہتری آئی ہے، اس کے علاوہ معدنیات سے لیکر ماہی گیری تک کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع موجود ہیں، اس سلسلے میں حکومت سرمایہ کاروں کو ہر قسم کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے تیار ہے، انہوں نے کہا کہ مختلف قسم کے قدرتی آفات سے نمٹنے میں جاپان کو خاص تجربہ حاصل ہے اور بلوچستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ادارے میں استعداد کار بہتر بنانے کیلئے جاپان ہماری بامعنی فکری رہنمائی کرسکتا ہے، انہوں نے تعلیم اور صحت کے شعبوں میں اب تک فراہم کئے گئے تعاون پر جاپان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں میں جدید مشینری کی فراہمی میں جاپان مزید امداد مہیا کریگا اور پاکستان عوام میں جاپانی عوام کیلئے موجود محبت میں اضافہ ہوگا۔


MASHRIQ QUETTA


## پاک جاپان تعلقات کو مزید بہتر بنایا جائیگا عبدالولی خان کاکڑ

جاپان نے ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا ہے، قدرتی آفات ہوں یا انسانی وسائل کی ترقی کا معاملہ جاپان کا بھرپور تعاون ہمیں حاصل رہا ہے

امید ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری، عام لوگوں کی فلاح وبہبود کے منصوبے اور دیگر شعبے میں جاپان کے تعاون اور مدد میں مزید توسیع ہوگی

بلوچستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ادارے میں استعداد کار بہتر بنانے کیلئے جاپان ہماری بامعنی فکری رہنمائی کرسکتا ہے، جاپانی ڈپٹی قونصل جنرل سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور کئی شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید بڑھانے کے روشن امکانات بھی ہیں. جاپان نے ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ و.........


بقیہ 5 صفحہ نمبر 9


یا ہے، قدرتی آفات ہوں یا انسانی وسائل کی ترقی کا معاملہ جاپان کا بھرپور تعاون ہمیں حاصل رہا ہے اور ہمیں امید ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری، عام لوگوں کی فلاح وبہبود کے منصوبے اور دیگر شعبے میں جاپان کے تعاون اور مدد میں مزید توسیع ہوگی. یہ بات انہوں نے پاکستان میں تعینات جاپان کے ڈپٹی قونصل جنرل ( Mr. Nakagawa Yasushi ) سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ صنعتی طور پر جاپان ایک ترقی یافتہ ملک ہے

# Kakar for further enhancing bilateral ties with Japan

## Deputy CG of Japan calls on Governor

**Staff Report**

**QUETTA:** Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar said that there are good relations between Pakistan and Japan and there are bright prospects for further expansion of bilateral cooperation in many fields.

Japan has supported us in all difficult times, especially during natural calamities and human resource development, we have received Japan's full support and we hope that investment in Balochistan

Japan's cooperation and assistance will be further expanded. He said this while talking to the Deputy Consul General of Japan Mr. Nakagawa Yasushi to Pakistan.

On this occasion, Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that Japan is a developed country that needs young manpower, while we have a large part of the young population, including both skilled and unskilled youth.

He said that Japan can help us in providing education and training of our youth, especially technical education, while we can help Japan effectively in providing young manpower.

Governor Balochistan expressed the expectation that Japan can provide scholarships to our youth in the field of education and especially technical education. Governor Balochistan said that the law and order situation has significantly improved here. Apart from this, there are profitable investment opportunities in sectors ranging from minerals to fishing.

In this regard, the government is ready to provide all kinds of protection to the investors. He said that Japan has special experience in dealing with different types of natural disasters and Japan can give us meaningful intellectual guidance to improve the efficiency of the disaster management institution in Balochistan.

He thanked Japan for the cooperation provided so far in the fields of education and health and hoped that Japan would provide more assistance in providing modern machinery in hospitals and educational institutions and in the love of the Japanese people among the people of Pakistan.

## کوئٹہ میں چھوٹے کاروبار کو بھرپور تحفظ دیا جائیگا، وزیراعلیٰ بزنجو

**دیگر اداروں کو بھی نرم رویہ رکھنے کی ہدایت**

**ہمارے وسائل محدود، حکومت سب کو روزگار نہیں دے سکتی، محنت مزدوری اور کاروبار سے گھروں کے چولہے روشن ہیں، بیان**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والوں کے کاروبار کو بھرپور تحفظ دیا جائیگا، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کو بھی انکے ساتھ نرم رویہ رکھنے کی ہدایت جاری کردی گئی ہے، وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ روزگار کے مواقعوں کی کمی کے باعث لوگ چھوٹے پیمانے پر کم لاگت کا کاروبار کر کے اپنے خاندانوں کا معاش پیدا کر رہے ہیں اور محنت مزدوری اور کاروبار سے بہت سے گھروں کے چولہے روشن ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کر رہی ہے تاہم محدود وسائل کے باعث حکومت تمام بیروزگاروں کو روزگار نہیں دے سکتی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں فیکٹریاں اور نجی شعبہ نہ ہونے کے برابر ہیں اگر لوگوں کا یہ کاروبار بھی بند ہوتا ہے تو بہت سے گھرانوں کے چولہے بجھ جائیں گے عوامی سیاسی و سماجی حلقوں کی جانب سے وزیراعلیٰ کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ نے بہت سے لوگوں کا ذریعہ معاش بند ہونے سے بچالیا۔

## وزیراعلیٰ نے جامعات کی تنخواہوں کیلئے فنڈز کی منظوری دیدی

**558.091 ملین روپے کے بیل آؤٹ پیکیج سے اساتذہ و اسٹاف کی تنخواہیں ادا کی جائیں گی**

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یونیورسٹیز، یونیورسٹی آف تربت، ایس بی کے یونیورسٹی اور لسبیلہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور سٹاف کی دو ماہ کی تنخواہوں کے فنڈز کے اجراء کی منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ نے یونیورسٹیوں کو بیل آؤٹ پیکیج کی مد میں مجموعی طور پر 558.091 ملین روپے کے اجراء کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے یہ منظوری محکمہ تعلیم کالجز اینڈ ہائر ایجوکیشن کی جانب سے ارسال کی جانے والی سمری پر دی۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے جاری کردہ فنڈز سے یونیورسٹیوں کے ملازمین کو مئی اور جون 2023 کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

## چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنیوالوں کو بھرپور تحفظ دیا جائیگا، عبدالقدوس بزنجو

**صوبے میں فیکٹریاں اور نجی شعبہ نہ ہونے کے برابر ہے، اگر لوگوں کا یہ کاروبار بھی بند ہوتا ہے تو بہت سے گھرانوں کے چولہے بجھ جائیں گے**

**روزگار کے مواقعوں کی کمی کے باعث لوگ چھوٹے پیمانے پر کم لاگت کا کاروبار کر کے اپنے خاندانوں کا معاش پیدا کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ**

**وزیراعلیٰ نے یونیورسٹیز، یونیورسٹی آف تربت، ایس بی کے یونیورسٹی اور لسبیلہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور اسٹاف کی تنخواہوں کے فنڈز کی منظوری دیدی**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والوں کے کاروبار کو بھرپور تحفظ دیا جائیگا پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کو بھی انکے ساتھ نرم رویہ رکھنے کی ہدایت جار........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 9 پر

ی کردی گئی ہے وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ روزگار کے مواقعوں کی کمی کے باعث لوگ چھوٹے پیمانے پر کم لاگت کا کاروبار کر کے اپنے خاندانوں کا معاش پیدا کر رہے ہیں اور محنت مزدوری اور کاروبار سے بہت سے گھروں کے چولہے روشن ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کر رہی ہے

سمندری طوفان نے بھارت میں تباہی مچادی 8 ہلاک

# سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقوں سے نقل مکانی شروع، اورماڑہ میں سمندر بپھر گیا

سمندری طوفان کیٹی بندرگاہ سے ضرور ٹکرائے گا، لوگ جگہ خالی کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہیں لیکن ان کی زندگیاں عزیز ہیں، انہیں متاثرہ علاقوں سے زبردستی نکالا جائے گا: وفاقی وزیر شیری رحمان

گزشتہ سیلاب کے متاثرین تاحال مشکلات کا شکار تھے اب یہ آ گیا، ریسکیو مشن اور تمام اداروں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے، حکومت این ڈی ایم کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں، پریس کانفرنس

بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر، پسنی اور ماڑا جیونی گڈانی میں طوفان کے پیش نظر بلوچستان کی ساحلی پٹی سے ماہی گیروں کا انخلا تیز کر دیا گیا ہے طوفان کی آمد سے قبل 90 ہزار افراد کا انخلا مکمل کرنے کا ٹارگٹ ہے

پاک فوج کے دستے امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے ساحلی علاقوں میں بھیجے گئے جب کہ میرین سیکیورٹی، ایف سی اور منتخب نمائندے ساحلی پٹیوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرانے میں مصروف ہیں

سمندری طوفان بپر جوائے سے بلوچستان کے ساحلی علاقوں کو خطرات لاحق ہیں ساحلی علاقوں کے عوام انتظامیہ سے تعاون کرے اور ماہی گیر سمندر میں جانے سے گریز کریں: وزیر اعلیٰ بلوچستان

ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر حکام کا اورماڑہ کا دورہ، پاکستان بحریہ کی اورماڑہ بیس کے کمانڈر سے ملاقات، نیوی کے حکام سے ماہی گیروں کی کشتیوں کے تحفظ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی شیری رحمان نے کہا ہے کہ سمندری طوفان کیٹی بندرگاہ سے ضرور ٹکرائے گا، کیٹی بندر، ٹھٹھہ اور بدین متاثر ہوئے ہیں۔ اسلام آباد......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

دمیں پریس کانفرنس کرتے ہوئے شیری رحمان کا کہنا تھا کہ حکومت نے شہریوں کو محفوظ رکھنے کے اقدامات کا آغاز کر دیا ہے، کیٹی بندر، ٹھٹھہ اور بدین متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیٹی بندرگاہ سے طوفان ضرور ٹکرائے گا، لوگ جگہ خالی کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہیں لیکن ان کی زندگیاں عزیز ہیں، انہیں زبردستی نکالیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ سیلاب کے متاثرین تاحال مشکلات کا شکار تھے اب یہ آ گیا، تمام ریسکیو مشن اور تمام اداروں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے، حکومت این ڈی ایم کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک کا کہنا تھا کہ طوفان کے اثرات سمیت موسمیاتی نقصانات پر کنٹرول کے اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت سندھ، بلوچستان میں این جی اوز، ریلیف کیمپ میڈیکل مشن کو الرٹ کیا گیا ہے، ایک لاکھ کے قریب افراد کو کل شام تک محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے گا۔ دوسری جانب پاکستان اور بھارت کی جانب پیش قدمی کرنے والے طوفان بپر جوائے کی شدت کم ہوگئی۔ پاکستان اور بھارت کی جانب پیش قدمی کرنے والے طوفان بپر جوائے 'انتہائی شدید سائیکلونک اسٹارم' سے ایک درجہ کم شدید ہو کر 'بہت شدید سائیکلونک اسٹارم' میں تبدیل ہوگیا ہے۔ دریں اثنا بھارت میں آنے والے بائپر جوائے کے خوفناک اثرات آنے لگے، مختلف واقعات میں اب تک 8 افراد زندگی کی بازی ہار گئے ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق بھارت کے معاشی حب ممبئی میں آنے والے بائپر جوائے کے باعث چار افراد ڈوب گئے، ڈوبنے والے چاروں نوجوان تھے۔ ماہرین موسمیات نے 125-135 کلومیٹر فی گھنٹہ کی زیادہ سے زیادہ طوفانی ہوا کی رفتار کی پیش گوئی کی ہے، جو 150 کلومیٹر (93 میل) فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق گجرات کے جنوب میں ممبئی میں پولیس اہلکار نے کہا کہ پیر کی شام جوہو کے ساحل پر چار لڑکے ڈوب گئے۔ اب تک ہمیں دو کی لاشیں ملی ہیں، اور باقی دو کو تلاش کرنے کے لیے تلاش جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ طوفان بحیرہ عرب میں اونچی لہروں، موسلا دھار بارشوں اور تیز ہواؤں کے ساتھ گجرات کے ساحلی علاقوں کو ٹکرایا، درخت اکھڑ گئے اور دیواریں گر گئیں، جبکہ راجکوٹ میں 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ ریاستی حکومت نے کہا کہ ساحلی گجرات کے آٹھ اضلاع کے متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔

کوئٹہ (خ ن، نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ساحلی علاقوں کے عوام اور ماہی گیروں سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام انتظامیہ سے تعاون......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 9 پر

کریں جبکہ ماہی گیر سمندر میں جانے سے گریز کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سمندری طوفان بپر جوائے سے متعلق تازہ ترین صورتحال پر حکام سے بریفنگ لی ہے۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر متعلقہ تمام صوبائی محکموں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سمندری طوفان بپر جوائے سے بلوچستان کے ساحلی علاقوں کو خطرات لاحق ہیں اور حکومت ساحلی علاقوں کے عوام کے جان مال کے تحفظ کے لیے کوشاں ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ محکمے مشینری اور دیگر وسائل کے ساتھ ساحلی علاقوں میں تعینات ہیں۔ جبکہ صوبائی حکومت کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ جبکہ ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان اور دیگر حکام نے اورماڑہ کا دورہ کیا اور پاکستان بحریہ کی اورماڑہ بیس کے کمانڈر سے ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں نیوی کے حکام سے ماہی گیروں کی کشتیوں کے تحفظ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیوی کے حکام کی جانب سے ماہی گیروں کی کشتیوں کو ساحلی پٹی پر تحفظ دینے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے، دریں اثنا اورماڑہ میں سمندری طوفان بائپر جائے کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں پاکستان نیوی کی تعاون سے مقامی ماہیگیروں کی بڑی کشتیوں کو پاک نیوی کے بیس میں محفوظ مقام منتقل کر دیا گیا ہے، ساحل پر تیز ہوائیں اور سمندر میں شدید طغیانی کے باعث آج پھر سمندر بپھر گیا ہے، دیگر زیر کنارے پر سڑکیں، دوکانیں، فش کمپنیاں اور نشیبی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ دوسری جانب ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے کی ہدایت پر محکمہ فشریز اورماڑہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شاہ زیب صادق اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر الٰہی داد بلوچ اور نیو انجمن ماہیگیران اورماڑہ کی کاوشوں سے پاکستان نیوی کی تعاون سے مقامی ماہیگیروں کی بڑی کشتیوں کو پاک نیوی کے بیس میں محفوظ مقام منتقل کر دیا گیا ہے جس پر مقامی ماہیگیروں نے کمانڈر جناح نیول بیس کموڈور حماد احمد قریشی (ایس آئی) (ایم) کا شکریہ ادا کیا اور اس مشکل گھڑی میں مقامی ماہیگیروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے انکی بروقت اقدامات اور کوششوں کو سراہا۔ دریں اثنا بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر پسنی اور ماڑا جیونی گڈانی میں طوفان کے پیش نظر بلوچستان کی ساحلی پٹی سے ماہی گیروں کا انخلا تیز کر دیا گیا ہے طوفان کی آمد سے قبل 90 ہزار افراد کا انخلا مکمل کرنے کا ٹارگٹ ہے جس کے باعث گڈانی اور ماڑہ، پسنی گوادر کے شہر خالی کرایا جا رہا ہے پاک فوج کے دستے امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے ساحلی علاقوں میں بھیجے گئے ہیں جب کہ میرین سکیورٹی، ایف سی اور منتخب نمائندے ساحلی پٹیوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرانے میں مصروف ہیں۔ این ڈی ایم اے کے مطابق طوفان 140 سے 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے سمندری طوفان کے اثرات بھی نمایاں ہونے لگے ہیں۔ دریں اثنا ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے کہا ہے کہ سمندری طوفان بائپر جوائے کے اثرات سامنے آنے لگے بلوچستان کے علاقے مکران میں سمندری لہروں کے دباؤ میں اضافہ پانی شہروں داخل ہونے لگا پی ڈی ایم اے نے علاقہ مکینوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا بلوچستان کے ڈویژن ساحلی علاقوں میں سمندری لہروں میں اضافہ ہونے لگا جس کے باعث سمندر میں پانی ساحلی علاقے اورماڑہ کے آبادی والے حصوں میں داخل ہوگیا علاقہ مکینوں کو محکمہ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے سمندری طوفان کے ممکنہ خطرات کے پیش نظر پہلے ہی احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی تھی اور احتیاطی حکمت عملی کے تحت پسنی، گوادر، اورماڑہ اور حب سمیت ساحلی علاقوں میں ریسکیو کا سامان خوراک، خیمے، مشینری سمیت دیگر ضروری اشیا پہنچا دی گئیں تھیں جبکہ پی ڈی ایم اے کا ریسکیو عملہ بھی ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے علاقوں میں تعینات کر دیا گیا تھا۔ بعد ازیں اثنا ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ساحلی ترقی نصیر احمد ناصر کی ہدایت پر سمندری طوفان بائپر جوائے کے بلوچستان کوسٹل بیلٹ پر ممکنہ اثرات کے پیش نظر کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بی سی ڈی اے متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ میں ہے۔ ڈی جی بی سی ڈی اے نے کہا ہے کہ سمندری طوفان بائپر جوائے کے پیش نظر ہم پی ڈی ایم اے اور مقامی انتظامیہ کی ساتھ آن بورڈ ہیں اور اس سلسلہ میں ہر ممکن مدد کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں سائیکلون کی پیشرفت، ممکنہ اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں رہائش پذیر افراد کو خطرات سے آگاہی نیز پی ڈی ایم اے اور ساحلی اضلاع کے مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر عملدرآمد میں تعاون کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بی سی ڈی اے ماحولیاتی تحفظ کے بنیادی اصولوں کے عملدرآمد پر یقین رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں ساحلی کناروں کے تدارک و ایکو سسٹم کی پائیدار تحفظ کیلئے ساحلی پودوں کی افزائش و نمو کے پروجیکٹ اس بات کا مظہر ہیں کہ بی سی ڈی اے ساحل بلوچستان کو ہر طرح کی ماحولیاتی مسائل سے پاک اور ماحول دوست و قدرتی طور پر محفوظ کوسٹ کے لیے پر عزم ہے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

**Daily:** Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 5

# Bizenjo removes ban on Iranian petrol trade

**Staff Report**

**QUETTA:** Balochistan Chief Minister Mir Abdul Qudus Bizenjo has taken notice of the ban on the sale of Iranian petrol in Quetta city and its surroundings and said that due to the lack of employment opportunities, people are protecting themselves and their families from the sale of Iranian petrol.

In a statement issued on Tuesday, he directed the IG Police to immediately remove the ban and said that if the Iranian petrol If the business is closed, the stoves of many families will go out, the Balochistan government is providing jobs to the youth, due to limited resources, the government cannot provide employment to all the unemployed, factories and private sector are not equal. Directed the police to give immediate permission to continue the business of Iranian gasoline in open places and highways. On the instructions of Prime Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo, IG Police Abdul Khaliq Sheikh to end the ban and crackdown on the business of Iranian gasoline. However, there will be a ban on the sale of Iranian petrol in densely populated residential areas.

Welcoming the initiative of the Chief Minister on behalf of public political and social circles, he said that the Chief Minister has saved the livelihood of many people. .

Moreover, Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo has approved the release of funds for two months' salaries of teachers and staff of BUITEMS, University of Turbat, SBK University and Lasbela University.

The Chief Minister approved the release of a total of 558.091 million rupees to universities as a bailout package. May and June 2023 salaries will be paid to university employees.

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has appealed to the people and fishermen of the coastal areas to cooperate with the administration while the fishermen avoid going to the sea.

In the statement issued by the Chief Minister of Balochistan, it has been said that the coastal areas of Balochistan are threatened by the storm Biparjoy and the government of the coastal areas. It is trying to protect the life and property of the people.

In this regard, the relevant departments are deployed in the coastal areas with machinery and other resources. While the provincial government is ready to deal with any kind of emergency.

DGP DMA Jahanzeb Khan and other officials visited Ormara and met the Commander of Ormara Base of Pakistan Navy. In the meeting, the security of the fishing boats was discussed with the Navy officials. The Navy officials have assured the protection of the fishing boats along the coastline.

# Balochistan coastal belt put on high alert

**Staff Report**

**QUETTA**: The government of Balochistan has declared a high alert in the coastal areas of the province as Cyclone Biparjoy continues to grow in the Arabian Sea and nears Makran Belt.

Section 144 has been declared in the coastal belt on the directives of Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo.

All departments and law enforcement agencies have been put on high alert to tackle the situation. The leaves of all government employees in the Makran Belt have been cancelled in view of the looming threat, an official handout issued on Monday revealed.

Bizenjo has directed the commissioners of Makran and Kalat divisions to boost coordination and place all departments on high alert to avert any untoward incident.

He directed that coordination should be established among law enforcement agencies (LEAs), civil administration and all relevant agencies in this regard.

He also instructed the relevant departments to actively engage and seek input from fishermen, who possess profound knowledge of the sea.

Provincial Disaster Management Authority (PDMA) Director General (DG) Jehanzaib Khan briefed the chief minister on the preparation for a relief operation in view of the looming threat.

The Director-General of PDMA, along with his team of experts and relief equipment, is currently stationed in Gwadar. They are closely monitoring the cyclone situation and actively coordinating relief efforts.

The CM ordered timely preparations to effectively deal with all kinds of emergency situations in sea storms.

On the direction of Director General Balochistan Coastal Development Naseer Ahmad Nasir, BCDA is in touch with the relevant agencies to deal with any emergency in view of the possible impact of Cyclone Biperjoy on the Balochistan Coastal Belt.

BCDA has said that in view of Cyclone Biperjoy, we are on board with PDMA and the local administration and are always ready to provide all possible assistance in this regard keeping in mind the progress and possible impact of the cyclone on Balochistan. He said that BCDA believes in the implementation of the basic principles of environmental protection. In this regard, the projects for the development of coastal plants for sustainable protection of the ecosystem and the prevention of coastal erosion are a manifestation of the fact that the BCDA coast of Balochistan is free from all kinds of environmental problems and naturally safe.

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 14 JUN 2023

Page No: 6

## بلوچ قوم کی ترقی اتفاق اور اتحاد میں، عمائدین ذمہ داریاں نبھائیں، ضیاء لانگو

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے سردار کمال خان بنگلزئی نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بلوچ قوم کی ترقی اتفاق اور اتحاد میں ہے اور اس سلسلے میں صوبائی حکومت بھی قبائلی تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ قبائلی عمائدین اور قبائلی سردار بھی اپنی ذمہ داریاں نبھائیں تاکہ بلوچستان کے قبائلی مسئلے حل ہوں۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ چاہتے ہیں بلوچستان میں کشت و خون ختم ہو اور نوجوان ہتھیار اٹھانے کی بجائے قلم اٹھائیں تاکہ موت کی بازیاں کھیلنے کی بجائے ترقی کے منازل طے کر سکیں، تاکہ ملک و قوم کی ترقی کیلئے ان کی صلاحیت کام آ سکے۔ علاوہ ازیں وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت لاپتہ افراد کے حوالے سے کمیشن کا اجلاس ہوا، جس میں صوبائی وزیر زمرک خان اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی زابد ریکی، رکن صوبائی اسمبلی نصیر شاہوانی، و دیگر حکام نے شرکت کی، اجلاس کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح ناصر کی جانب سے گزشتہ اجلاسوں کی کارروائی پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں لاپتہ افراد کے لواحقین نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ لاپتہ افراد کے مسئلے کو مستقل طور پر حل کرنا ہوگا۔

## بی اے پی ہماری پہچان، وزیراعلیٰ بزنجو کی قیادت میں متحد ہیں، ترجمان

سینیئر قیادت کا اجلاس، پارٹی امور کا جائزہ لیا گیا، افواہوں سے پارٹیاں ختم نہیں ہوتیں، سردار کھیتران

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی کی صدارت اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے چیمبر میں بی اے پی کے ارکان اسمبلی اور رہنماؤں کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسپیکر میر جان محمد خان جمالی، صوبائی وزراء سردار عبدالرحمٰن کھیتران، نور محمد دمڑ، محمد خان لہڑی، میر سکندر عمرانی، محمد خان طور اتمانخیل، سردار مسعود لونی، ارکان اسمبلی بشریٰ رند، ڈاکٹر ربابہ بلیدی، خلیل جارج، بی اے پی کے رہنماؤں چوہدری شبیر، ملک خدا بخش لانگو سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملکی و بلوچستان کی صورتحال اور بلوچستان عوامی پارٹی کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے بعد گفتگو کرتے ہوئے پارٹی ترجمان صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے بتایا کہ صوبائی صدر سردار محمد صالح بھوتانی کی سربراہی میں بی اے پی کا اجلاس ہوا جس میں اس بات کا جائزہ لیا گیا کہ گزشتہ کچھ دنوں سے یہ تاثر قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی اب ختم ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے تمام رہنماؤں نے ان افواہوں کو یکسر طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ لوگ پارٹی چھوڑنے کے بعد یہ افواہیں پھیلا رہے ہیں کہ بلوچستان عوامی پارٹی ختم ہو رہی ہے، پارٹی ملک کی چوتھی بڑی جماعت ہے جس کے 13 سینیٹرز، 5 ارکان قومی اسمبلی اور بلوچستان اسمبلی میں 24 ارکان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند لوگوں کے چھوڑ جانے سے پارٹیاں ختم نہیں ہوتیں، بی اے پی قائم و دائم ہے اور آئندہ بھی یہ پارٹی قائم رہے گی، ہم نے اس پارٹی کو محنت کے ساتھ بنایا اور اسے چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں پارٹی ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید مضبوط اور مستحکم ہو رہی ہے اور تمام قیادت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم آئندہ انتخابات بھی بلوچستان عوامی پارٹی کے پلیٹ فارم سے لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے آج کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ وفاقی اور صوبائی بجٹ کے منظور ہونے کے بعد بلوچستان عوامی پارٹی کے تمام رہنماؤں کی ایک اور نشست بھی رکھی جائے گی جبکہ آج ہونے والی نشست میں بھی چیئرمین سینیٹ، قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر نوابزادہ خالد حسین مگسی، نوابزادہ طارق مگسی سمیت دیگر سینئر قیادت سے بھی رابطے کئے گئے، انہوں نے بھی مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی اے پی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ گزشتہ انتخابات میں ہمارے جو لوگ انتہائی کم مارجن سے ہار گئے تھے پارٹی ان کی ہر طرح سے معاونت کرے گی تاکہ ہم آئندہ انتخابات میں آج کے نمبر سے بھاری اکثریت سے کامیاب ہوں اور ہمیں یقین ہے کہ بی اے پی کے نمبر بلوچستان اسمبلی میں بڑھیں گے کم نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی اے پی وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں مضبوط ہے اور آئندہ دنوں میں پارٹی اپنی مکمل قوت کا مظاہرہ بھی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سینئر رہنماؤں نے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم کسی جماعت میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ہماری اپنی پہچان ہے اور ہم اس پہچان کو کسی بھی صورت ختم نہیں کریں گے اور آئندہ بھی اسی پلیٹ فارم سے سیاست جاری رکھیں گے۔

## عوام نے ساتھ دیا، بدلے میں بلاتفریق خدمت کر رہے ہیں، سردار صالح بھوتانی

کوئٹہ سمیت بلوچستان میں سہولیات کیلئے آئندہ بجٹ میں تجاویز شامل کی جائیں گی، شمولیت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت ہمارا نصب العین ہے، کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں بلاتفریق عوام کی خدمت کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ عوام جوق در جوق ہمارے کاروان میں شامل ہو کر ہم پر اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں انجمن اتحاد حاجی خاکریز مسجد کے صدر حافظ سلیم، چیئرمین محمد انور، سرپرست اعلیٰ حاجی سیف اللہ سمیت دیگر کی بھوتانی کاروان میں شمولیت کے موقع پر بات چیت میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ہمارا ساتھ دیا ہے اور اس ساتھ کے بدلے ہم عوام کی خدمت بلاتفریق کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل کا ادراک ہے اور اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں یہی وجہ ہے کہ عوام ہم پر بڑی تعداد میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمارے قافلے میں شامل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان اس وقت گھمبیر اور سنجیدہ مسائل کا شکار ہیں کوئٹہ کی صفائی، سڑکوں کی بہتری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے آئندہ بجٹ میں تجاویز شامل کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں عوام ایک دوسرے سے [illegible] عوام نے ہمیشہ ہم پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے اور ہم عوام کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے۔ اس موقع پر انجمن اتحاد حاجی خاکریز مسجد کے صدر حافظ سلیم، چیئرمین محمد انور، سرپرست اعلیٰ حاجی سیف اللہ نے بھوتانی کاروان میں شامل ہونے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی نے ہمیشہ عوام کی بلاتفریق خدمت کی ہے، انہوں نے کہا کہ اس بات عہد کرتے ہیں کہ وہ سردار محمد صالح بھوتانی کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ ان کے کاروان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اس موقع پر حاجی نوجان بڑیچ، ارباب شائستہ گل کاسی سمیت دیگر موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

## وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت

### لاپتہ افراد کمیشن کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت لاپتہ افراد کے حوالے سے کمیشن کا اجلاس اجلاس میں صوبائی وزیر زمرک خان اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی زابد ریکی، رکن صوبائی اسمبلی نصیر شاہوانی، و دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح ناصر کی جانب سے گزشتہ اجلاسوں کی کارروائی پر بریفنگ دی......

بقیہ نمبر 48 صفحہ 9 پر

گئی اجلاس میں لاپتہ افراد کے لواحقین نے بھی شرکت کی بھی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ لاپتہ افراد کے مسئلے کو مستقل طور پر حل کرنا ہوگا

## حکومت مدت مکمل کرنے کے بعد عام انتخابات کا اعلان کرے گی، مولانا واسع

پی پی ایل ایک ماہ کے اندر واجب الادا رقم حکومت بلوچستان کو ادا کر دے گی، پارٹی عہدیداروں سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت مدت مکمل کرنے کے بعد آئندہ عام انتخابات کا اعلان کرے گی۔ انتخابات صاف و شفاف ہوں گے اور تمام سیاسی جماعتیں انتخابات میں اپنی حیثیت سے الیکشن لڑیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی عہدیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کے ساتھ بلوچستان کے تمام مسائل پر تفصیلی بات چیت ہوئی اور بجٹ سے قبل بلوچستان کی واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لئے فوری طور پر اقدامات جاری کر دیئے۔ ایک ماہ کے دوران پی پی ایل پر واجب الادا رقم بلوچستان حکومت کے حوالے کی جائے گی جمعیت علمائے اسلام روز اول سے صوبے کے حقوق کے لئے جدوجہد کر رہی ہے جس طرح سینڈک اور گوادر کے مسائل پر احتجاج کیا اور ان کو پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کی کوشش رہی ہے کہ بلوچستان کے جو بھی مسائل ہے ان کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ اور اس بار وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس سے ترقی و خوشحالی آئے گی انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام عام انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی اور بلوچستان کی سطح پر بھرپور کامیابی حاصل کرے گی۔

# مضبوط انفراسٹرکچر بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے، سردار عبدالرحمن کھیتران

**صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، معیار اور شفافیت کا ہر ممکن خیال رکھا جائے، وزیر مواصلات و تعمیرات کا اجلاس سے خطاب**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر مواصلاتی نظام کی بہتری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ چیف انجینئر ڈیزائن سجاد بلوچ ٹیکنیکل ایڈوائزر بختیار کاکڑ سمیت صوبہ بھر سے تعلق رکھنے والے انجینئر اور آفیسران موجود تھے ٹیکنیکل ایڈوائزر محکمہ مواصلات و تعمیرات سجاد بلوچ نے صوبے میں جاری روڈ سیکٹر کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا اعلیٰ معیار یقینی بنایا جائے تمام منصوبوں میں شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ مضبوط انفراسٹرکچر بلوچستان کی ترقی کا ضامن ہے صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں روز اول سے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کوشاں ہے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے مزید کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کی سربراہی میں محکمہ کے تمام انجینئر آفیسران کے ساتھ مل کر صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے محنت اور لگن سے کام کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ روز اول سے محکمہ میں میرٹ کو ترجیح دی جس کی وجہ سے محکمہ کا مورال بلند ہوا صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے ہدایت کی کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کیا جائے تاکہ ان منصوبوں کے مکمل ہونے سے صوبے کے عوام کو اس کے ثمرات مل سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

# بلوچستان کو 37 ارب ادا کر چکے، سیکرٹری پیٹرولیم، بقایا 12 ارب بھی دیئے جائیں

وفاقی وزیر خزانہ

**وفاقی حکومت نے صوبائی حکومت کو پی پی ایل کی مد میں 46 ارب روپے ادا کرنے تھے، ہم 10 ارب سہ ماہی ادا کریں گے، سیکریٹری پیٹرولیم**

**بلوچستان کو پیسوں کی ضرورت ہے، 32 ارب کی ادائیگی کی ہدایت کا کیا بنا، صادق سنجرانی، خصوصی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب**

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی زیر صدارت بلوچستان کے مسائل سے متعلق

بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر

خصوصی کمیٹی کا اجلاس ہوا وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار کی پی پی ایل کی مد میں بلوچستان حکومت کو فوری طور پر 12 ارب روپے ادا کرنے کی ہدایت کر دی۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بلوچستان حکومت کو پیسوں کی ضرورت ہے وزیراعظم نے 32 ارب کی ادائیگی کی ہدایت کی اس کا کیا بنا، سیکرٹری پیٹرولیم نے کہا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان حکومت کو پی پی ایل کی مد میں 46 ارب روپے ادا کرنے تھے بلوچستان حکومت کو اب تک 37 ارب روپے ادا ہو چکے ہیں وفاقی حکومت نے بلوچستان حکومت کو گیس لیز توسیع معاہدے کے تحت 37 ارب مزید ادا کرنے ہیں۔

# گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ بنا کر ٹیکس چھوٹ دیں گے، احسن اقبال

**وفاقی حکومت کو گوادر کو 20 سال تک ٹیکس فری چھوٹ دلانے پر راضی کرنے کی کوشش کریں گے، وفاقی وزیر**

**بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں سیاحت کے فروغ کیلئے فوری طور پر منصوبے شروع کئے جائیں، وفد کی درخواست**

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کو یقین دہانی کرائی ہے کہ گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ کا درجہ دے کر جی ایس ای ڈی کو 10 سے 20 سال تک ٹیکس کی چھوٹ دی جائے گی۔ یہ یقین دہانی انہوں نے آباد کے وفد سے ملاقات کے دوران کرائی ہے۔ آباد وفد کی قیادت سدرن ریجن کے چیئرمین راحیل رنج کر رہے تھے جبکہ اس وفد میں سابق چیئرمین آباد عارف جیوا، آباد گوادر چیپٹر کے ممبر عثمان قریشی اور ہمایو قادر بھی شامل تھے۔ آباد کے وفد نے گوادر کی اہمیت کو اجاگر

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال سے درخواست کی کہ وہ گوادر کو خصوصی اقتصادی ضلع کا درجہ دینے کا معاملہ وزیراعظم شہباز شریف کے ساتھ اٹھائیں تاکہ اس عمل کو تیز کیا جاسکے۔ وفد نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت پہلے ہی گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ کا درجہ دینے کی منظوری دے چکی ہے۔ انھوں نے وفاقی وزیر سے درخواست کی کہ ملک کی معاشی ترقی کے لیے جلد از جلد گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ کا اعلان کیا جائے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 8

# بپرجوائے: بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں سمندر بپھر گیا

## پسنی اور اورماڑہ میں پانی داخل

**ماہیگیروں کی بڑی کشتیاں نیوی کے بیس منتقل، درجہ حرارت میں اچانک اضافہ، انتظامیہ اور متعلقہ محکمے الرٹ، عملہ تعینات، ریسکیو کا سامان پہنچا دیا گیا**

گوادر/اوتھل (این این آئی/آن لائن) سمندری طوفان بپرجوائے کے اثرات سے اورماڑہ اور پسنی میں سمندر دوسرے روز بھی بپھر گیا، پسنی میں سمندر کا پانی کرکٹ اسٹیڈیم میں داخل ہو گیا جبکہ اورماڑہ میں پانی مین روڈ پر بہہ کر دکان، فش کمپنیز اور گلیوں کے اندر داخل ہو گیا، مقامی ماہیگیروں کی بڑی کشتیوں کو پاک نیوی کے بیس میں محفوظ مقام منتقل کر دیا گیا ہے۔ پسنی میں سمندری طوفان بپرجوائے کے اثرات، اونچی لہروں کے ساتھ سمندر بپھر گیا، درجہ حرارت میں اچانک اضافہ ہو گیا منگل کی صبح سے اچانک موسم میں تبدیلی درجہ حرارت بھی بڑھ گئی، ہوا کے دباؤ میں کمی اور ہوا میں نمی کے باعث گرمی کی شدت میں اضافے سے لوگوں کی چیخیں نکل گئیں۔ بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں سمندری طوفان بائپرجوائے کے خطرات صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وزیر داخلہ نے ہر ممکن اقدامات اٹھانے کے احکامات دیئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے افسران اور عملہ اس وقت ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے علاقوں میں موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ بلوچستان کی ہدایت پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان کا پی ڈی ایم کی ٹیم کے ہمراہ اورماڑہ، کنڈ ملیر، پسنی اور گوادر، لسبیلہ، حب سمیت دیگر علاقوں کا دورہ، پی ڈی ایم اے نے گڈانی، وندر، ڈام سمیت دیگر علاقوں میں ریسکیو عملہ تعینات کر دیا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان کے مطابق وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ لمحہ بہ لمحہ صورتحال سے متعلق معلومات لے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی ہدایت پر گوادر سمیت ساحلی علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ سمندری طوفان سے ممکنہ خطرات کے پیش نظر پی ڈی ایم اے نے تمام انتظامات مکمل رکھے ہیں تربت، گوادر سمیت دیگر علاقوں میں پی ڈی ایم اے کے ویئر ہاؤسز میں تمام اشیا ضروری پہنچا دی گئی ہے۔ ریسکیو ٹیمیں گاڑیاں ایمبولینسز بھی گوادر سمیت دیگر علاقوں میں موجود ہیں۔ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ، حب اور دیگر متعلقہ محکموں سے ملاقات ہوئی اور صورتحال کا مختلف زاویوں سے جائزہ لیا گیا۔ محکمہ پی ڈی ایم اے نے گڈانی، وندر، ڈام سمیت دیگر علاقوں میں ریسکیو عملہ تعینات کر دیا ہے۔ حب کی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے لائف جیکٹس، کشتیوں سمیت ریسکیو کے سامان کی ڈیمانڈ کی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی اس ڈیمانڈ کو آج تک پورا کرتے ہوئے سامان پہنچا دیا جائے گا۔ گوادر، پسنی، حب، اور ملحقہ علاقوں کے ماہی گیروں کو سمندر میں جانے سے روکنے اور اہل علاقہ کو محفوظ علاقوں تک محدود کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ بلوچستان نے صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر ہر ممکن اقدامات اٹھانے کے احکامات دیئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے افسران اور عملہ اس وقت ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے علاقوں میں موجود ہیں۔

# بلوچستان ہائیکورٹ، خاتون محتسب آفس میں تعیناتیاں روکنے کا حکم

**صوبائی خاتون محتسب کی تعیناتی کو چیلنج کیا جا چکا ہے، بھرتیوں کا اشتہار معطل کیا جائے، درخواست گزار**

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے صوبائی خاتون محتسب (کام کے مقام پر خواتین کو ہراسگی سے بچاؤ) آفس کی جانب سے گریڈ 1 تا 17 کی آسامیوں پر تعیناتی، سلیکشن کا عمل آئندہ احکامات تک روکنے کا حکم دے دیا ہے معزز عدالت نے سی ایم اے نمبر 1780 / 2023 میں درخواست گزار کی جانب سے سی پی سی سیکشن 151 کے تحت دائر کی گئی درخواست پر یہ حکم سنایا جس میں درخواست گزار نے موقف اختیار کیا تھا کہ چونکہ صوبائی خاتون محتسب کی تعیناتی کو چیلنج کیا جا چکا ہے لہٰذا انکی جانب سے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (BPS-17) اکاؤنٹ آفیسر (BPS-17) سپرنٹنڈنٹ (BPS-17) پرائیویٹ سیکرٹری (BPS-17) رجسٹرار (BPS-17) پبلک ریلیشنز آفیسر BPS-17) اسسٹنٹ (BPS 16) اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری (BPS-16) سٹینوگرافر (BPS-14) اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر (BPS-12) جونیئر کلرک (BPS-11) ٹیلی فون آپریٹر (BPS-11) ڈرائیور (BPS-4) اور نائب قاصد (BPS-01) کے لیے مورخہ 3 جون 2023 کو جاری کیا گیا اشتہار نمبر پی آر کیو 4225 معطل کیا جائے معزز عدالت کے استفسار پر اے آئی جی اور جواب دہندہ نمبر 4 (صوبائی خاتون محتسب) کے وکیل نے بتایا کہ ان پوسٹوں پر تعیناتی کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا ہے جبکہ امیدواروں سے درخواستیں طلب کی جا چکی ہیں معزز عدالت نے فوری آئینی درخواست کے زیر التوا ہونے اور مذکورہ بالا حقائق کے پیش نظر مدعا علیہ نمبر 4 اور ان کے اسٹاف ممبران کو مذکورہ بالا اشتہار کے تحت تعیناتی کا حکم دیا ہے معزز عدالت نے مدعا علیہ کے وکیل کی درخواست پر جواب دہندہ نمبر 4 (صوبائی خاتون محتسب) کو انصاف کے تقاضوں اور مفاد میں جوابی حلف نامہ جمع کرانے کا آخری موقع فراہم کیا معزز عدالت نے کہا کہ جوابی حلف نامہ جمع نہ کرانے کی صورت میں دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر فریقین کے وکلا کی سماعت کے بعد میرٹ پر فیصلہ کیا جائے گا معزز عدالت نے آئندہ سماعت کے لئے 23 جون 2023 کی تاریخ مقرر کر دی۔

# حکومت کا عوامی نوعیت کے منصوبوں کو آئندہ بجٹ کا حصہ بنانے کا فیصلہ

**وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے، پرنسپل سیکرٹری**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کے وژن کے مطابق آئندہ مالی سال کے لئے ترجیحاتی عوامی اسکیمات سے متعلق اجلاس میں تعلیم، صحت، آبپاشی، مواصلات، لیبر، زراعت، توانائی، لائیو سٹاک، پانی، ماہی گیری، سماجی بہبود، کھیل اور سیاحت سمیت عوامی نوعیت کے دیگر منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام کا حصہ بنانے اور ان سیکٹرز میں تمام نئے اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اے سی ایس ترقیات حافظ عبدالباسط، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران گچکی اور متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق ایسے ترقیاتی منصوبوں کو آئندہ مالی سال میں شامل کرنے پر اتفاق کیا گیا کہ جن سے معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقعوں میں اضافہ ہو جبکہ نوجوانوں میں تعلیم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے سمیت ٹیچنگ ہسپتالوں میں سہولیات کو پورا کرنے اور طبی آلات کی فراہمی، تکنیکی تعلیم کی فراہمی کے لئے ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے قیام، واٹر سپلائی اسکیموں اور پیور فیکیشن پلانٹس کی تنصیب، ویٹرنری ہسپتالوں، زرعی ریسرچ مراکز، ماہی گیری کے منصوبوں، روزگار کے مواقعوں، ڈرگز بحالی مراکز، ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی، ریسکیو 1122 کی فعالی سمیت دیگر ترقیاتی نئے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل سیکرٹری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے عوام دوست فیصلوں اور وژن کے مطابق عوامی نوعیت کے تمام ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور انکی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے آئندہ مالی سال میں ایسے ترقیاتی منصوبوں کو شامل کرنے کی ہدایت کی ہے جو عوامی فلاح و بہبود کے لئے ہیں اور جن منصوبوں کی تکمیل سے عوام تک ان منصوبوں کے ثمرات پہنچیں گے اور صوبے میں روزگار کے مواقعوں سمیت عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

# مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو خدمات انجام نہیں دینگے، میڈیکل ٹیچرز

**حکومتی بے حسی احتجاجی دائرہ کار کو وسیع کرنے پر مجبور کر رہی ہے، ڈاکٹر ظہور شاہ کی پریس کانفرنس**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر سید ظہور شاہ نے صوبائی حکومت کو مطالبات کی منظوری کیلئے ایک ہفتہ کا الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حکومت نے اس دوران ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے تو اگلے ہفتے سے خدمات انجام نہیں دیں گے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو مطالبات کی عدم منظوری کے خلاف بولان میڈیکل کالج میں قائم احتجاجی کیمپ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن گزشتہ 45 دن سے احتجاجی کیمپ قائم کر کے احتجاج کر رہی ہے، اس دوران حکام بالا سے متعدد رابطے بھی ہوئے مگر تمام کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔ ہم نے مطالبات حکومت کے سامنے رکھے مگر بدقسمتی سے حکومت ان کو حل کرنے میں ناکام رہی، ہم نے حکومت کو مطالبات کی منظوری کیلئے وقت دیتے ہوئے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا لیکن حکومت کی بے حسی نے ہمیں مجبور کیا کہ اپنے احتجاج کے دائرہ کار کو وسیع کریں، میڈیکل اساتذہ کی حیثیت سے ہم باوقار اور مہذب انداز میں اپنا احتجاج ریکارڈ کرا رہے ہیں جس کا حکومت ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہے، میڈیکل ٹیچرز 1972 سے پانچ سو روپے میں چھ ہزار کے قریب انڈر گریجویٹ اور ایک ہزار کے قریب اسپیشلسٹ ڈاکٹرز دے چکے ہیں ہم جو کچھ اس صوبہ کیلئے کر سکتے تھے وہ کیا اور کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے مطالبات کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ صوبائی وزیر صحت ہیں، گزشتہ دو سال سے محکمہ صحت کے چھ کے قریب سیکرٹریز تبدیل کئے گئے کوئی بھی سیکرٹری وزیر صحت کے ساتھ نہیں چل پا رہا، حکومت کو ایک ہفتہ کا وقت دیتے ہیں اگر اس دوران ہمارے مطالبات کو سنجیدہ نہ لیا گیا تو اگلے ہفتے سے خدمات کا بائیکاٹ کریں گے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 9

## ڈی سی گوادر کا ساحلی علاقوں کا دورہ، متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت

### کشتیاں محفوظ مقامات پر منتقل، پی ڈی ایم اے اور مقامی انتظامیہ کیساتھ آن بورڈ ہیں

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر عزت نذیر بلوچ نے ممکنہ سمندری طوفان سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ضلع بھر کے مختلف ساحلی علاقوں کا دورہ کیا جن میں پسنی اور ماڑہ و بلکت سمیت دیگر علاقے شامل ہیں اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر پسنی محمد جان بلوچ اور پاک نیوی کے حکام بھی ان کے ہمراہ تھے، ڈپٹی کمشنر نے حکومتی سطح پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا اور پاکستان نیوی کی مدد سے ضلع بھر کے مختلف ساحلی علاقوں میں 200 سے زائد کشتیوں کو ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا اس کے علاوہ ضلع میں ساحلی بستیوں میں ریسکیو پوائنٹ بھی قائم کر دیئے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ممکنہ ہنگامی صورتحال حال سے نمٹنے کیلئے ضلعی انتظامیہ اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لا رہے ہیں اس سلسلے میں سمندری طوفان سے ممکنہ ہنگامی صورتحال پر قابو پانے کیلئے متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی اور ضلعی انتظامیہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے۔ دریں اثناء ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ساحلی ترقی نصیر احمد ناصر کی ہدایت پر سمندری طوفان بائپر جوائے کے بلوچستان کوسٹل بیلٹ پر ممکنہ اثرات کے پیش نظر کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بی سی ڈی اے متعلقہ اداروں کے ساتھ روابط میں ہے، ڈی جی بی سی ڈی اے نے کہا کہ سمندری طوفان بائپر جوائے کے پیش نظر ہم پی ڈی ایم اے اور مقامی انتظامیہ کی ساتھ آن بورڈ ہیں اور اس سلسلہ میں ہر ممکن مدد کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں، سائیکلون کی پیشرفت و ممکنہ اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں رہائش پذیر افراد کو خطرات سے آگاہی نیز پی ڈی ایم اے اور ساحلی اضلاع کے مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر عملدرآمد میں تعاون کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بی سی ڈی اے ماحولیاتی تحفظ کے بنیادی اصولوں کے عملدرآمد پر یقین رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں ساحلی کٹاؤ کے تدارک، ایکو سسٹم کی پائیدار تحفظ کیلئے ساحلی پودوں کی افزائش و نمو کے پروجیکٹ اس بات کا مظہر ہیں کہ بی سی ڈی اے ساحل بلوچستان کو ہر طرح کی ماحولیاتی مسائل سے پاک اور ماحول دوست و قدرتی طور پر محفوظ کوسٹ کے لیے پرعزم ہے۔ اس ضمن میں بی سی ڈی اے ہمہ وقت بھرپور کوششیں کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کی ساحلی پٹی کو ساحلی کٹاؤ نیز اس کے ایکو سسٹم کو ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ حاصل ہو ڈی جی بی سی ڈی اے نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ساحلی پٹی کی ماسٹر پلاننگ بے انتہا اہمیت کا حامل منفرد منصوبہ ہے جو ہمیں حقیقی اور مستند ڈیٹا حاصل کرنے میں مدد فراہم کرے گا جس سے مستقبل میں جامع منصوبہ بندی اور وسائل کے بہتر استعمال میں مدد ملے گی۔ اس سے ساحلی زون کی صلاحیت کو مکمل طور پر استعمال کرنے کے لیے بہترین سائنسی معلومات حاصل ہوں گی اور عمل درآمد کے لیے اہمیت کے حامل منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو آئندہ وقتوں میں ساحلی طوفانوں سے بہتر نمٹنے میں معاون ثابت ہونگے۔

MASHRIQ QUETTA

## عوام کا پیسہ کسی بھی صورت ضائع نہیں ہونے دیں گے، ڈی سی خضدار

### حکومت جس مقصد کے لئے رقم خرچ کر رہی ہے اس میں دیانت اور معیار کو ہر صورت میں ملحوظ خاطر رکھا جائے

### عوامی اسکیمات میں غفلت اور کوتاہی نظر آئی تو سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد نے کہا ہے کہ محکمہ جات کے ذمہ داران عوامی اسکیمات بروقت اور معیاری انداز میں مکمل کر کے ان سے عوام کو استفادہ کا موقع فراہم کردیں، حکومت جس مقصد کے لئے رقم خرچ کر رہی ہے اس میں دیانت اور معیار کو ہر صورت میں ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ عوام کا پیسہ کسی بھی صورت میں ضائع نہیں ہونے دیں گے جہاں خامی یا کوتاہی نظر آیا اور یا دیانت و امانت کے برخلاف کوئی اقدام نظر آیا تو اس آفیسر یا اسٹاف کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج یہاں وہ اپنے آفس میں ایک سے زائد محکمہ جات کی بریفنگ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں محکمہ ایم ایم ڈی محکمہ زراعت، محکمہ سمال انڈسٹریز محکمہ واٹر مینجمنٹ پاپولیشن ویلفیئر کی جانب سے بریفنگ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعلقہ محکمہ جات کے آفیسرز نے اپنے محکمہ جات کے زیر انتظام چلنے والے اسکیمات کے بارے میں بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار نے ان کے اسٹاف آفس عمارت اور جاری اسکیمات کے بارے میں استفسار کیا اور کہا کہ وہ از خود گراونڈ پر نکل کر اسکیمات کا دورہ کریں گے اور حقائق جاننے کی کوشش کریں گے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن (ر) جمیل احمد کا کہنا تھا کہ میں بتدریج تمام محکموں کے ساتھ میٹنگ کر کے ان کے محکموں کے بارے میں جاننے کی کوشش کر رہا ہوں تاکہ ان کی کارکردگی کو جانچا جائے محکمہ جات عوام کی خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لئے بنائے گئے ہیں یہ لازمی امر ہے کہ وہ عوام کو بہتر سروس فراہم کردیں اور لوگوں کی خدمت جاری رکھیں۔

INTEKHAB QUETTA

## انسانی اسمگلنگ میں ملوث افراد کیخلاف کارروائیوں کا فیصلہ کر لیا گیا، ڈی سی چمن

### انسانی سوداگری یا خرید و فروخت کو ایک سنگین ظلم کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، اس لئے ریاستیں انسانی اسمگلنگ کے متاثرین کی مدد کرنے اور تحفظ فراہمی کی پابند ہیں

### بحیثیت مسلمان غیر قانونی انسانی اسمگلنگ کے شکار لوگوں اور تارکین وطن افراد کو ہر قسم کا قانونی تحفظ فراہم کیا جائے گا، اسماعیل ابراہیم

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن اسماعیل ابراہیم کی زیر صدارت انسانی سمگلنگ اور تارکین وطن کی اسمگلنگ کے خلاف ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چمن نوید عالم ایس پی چمن محمد نعیم اچکزئی ایف سی کرنل عادل، ایف آئی اے، آئی بی اور

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

دیگر محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں چمن باڈر پر انسانی اسمگلنگ اور تارکین وطن کی اسمگلنگ کے خلاف اقدامات کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر ڈی سی چمن نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیوں کہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر کے مطابق تمام انسان وقار اور حقوق میں آزاد اور برابر پیدا ہوتے ہیں اور بین الاقوامی برادری کا قانون ہے کہ ہر ملک اپنے علاقے میں موجود ہر شخص کے حقوق کا خیال رکھیں گے چاہے وہ غیر ملکی و غیر قانونی تارکین وطن ہو یا انسانی تجارت کا شکار ہو سمگل شدہ تارکین وطن یا انسانی تجارت کے متاثرہ لوگ اپنی خاص صورت حال کی وجہ سے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا آسان شکار ہو سکتے ہیں وہ ان سمگلروں اور انسانی تجارت کرنے والوں کے ہاتھوں سخت اذیت اور تکلیف اٹھا سکتے ہیں وہ خاص طور پر اس لیے بھی مقامی حکام کے پاس نہیں جا سکتے کہ کہیں اس ملک سے ہی نہ نکال دیا جائے تاہم وہ انسانی حقوق کے عالمی منشور میں موجود تمام حقوق اور آزادی کے حق دار ہے انسانی سمگلنگ کے خلاف پروٹوکول میں ان کی حقوق کی تصدیق کے ساتھ ساتھ توجہ دلائی گئی ہے کہ انسانی سوداگری یا خرید و فروخت کو ایک سنگین ظلم کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے جو انسانی حقوق کے تحت پامالی کرتا ہے اس لیے ریاستیں انسانی اسمگلنگ کے متاثرین کی مدد کرنے اور تحفظ فراہم کرنے کی پابند ہے انہوں نے کہا کہ جو تارکین وطن سرحد پار سے غیر قانونی طور پر درآمد کیے جاتے ہیں انہیں متاثرین نہیں سمجھا جاتا ہے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 11


# صوبائی بجٹ میں تنخواہوں میں 35 فیصد اضافہ نہ کیا تو سخت احتجاج کرینگے، ایپکا بلوچستان

## صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت کے برعکس تنخواہوں میں اضافے کا فیصلہ کیا تو ایپکا بلوچستان مل کر احتجاج کریگی، داد محمد بلوچ و دیگر

## پندرہ جون کو ایپکا بلوچستان بھر میں پریس کلبز کے سامنے احتجاجی مظاہرے کریگی میٹروپولیٹن کوئٹہ کے سبزہ زار سے ریلی نکالی جائے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن بلوچستان کے صدر داد محمد بلوچ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں میں 35 فیصد اضافے کا اعلان کرے بصورت دیگر ایپکا سخت احتجاج پر مجبور ہوگی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو حاجی عبداللہ جان صافی، یور محمد بازئی، منظور نوشاد، حاجی اصغر ہنکوئی، رحمت اللہ زہری، علی نواز شاہوانی، حاجی ارشاد، ارباب عبدالخالق کاسی اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ داد محمد بلوچ نے کہا کہ 8 اور 9 جون کو اسلام آباد میں پارلیمنٹ.......

بقیہ نمبر 70 صفحہ 9 پر

ہاؤس کے سامنے ملک بھر کے ملازمین سمیت ایپکا کے ہزاروں ممبران نے دو دن تک بھرپور احتجاج کیا اس احتجاج کی بدولت وفاقی حکومت نے مجبور ہوکر گریڈ 1 سے 16 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں 35 فیصد جبکہ گریڈ 17 سے 22 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں 30 فیصد اضافہ کرنے کا اعلان کیا اسی طرح دیگر صوبے بھی وفاقی حکومت کی طرز پر اپنے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کر رہے ہیں ہمیں امید ہے کہ بلوچستان حکومت بھی اپنے بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں میں وفاقی حکومت کی طرز پر 35 اور 30 فیصد اضافہ کریگی۔ انہوں نے کہا کہ 2021ء میں ملازمین کے احتجاج کی بدولت ڈی آر اے 25 فیصد اور سال 2022ء میں ڈی آر اے 15 فیصد کی مد میں ملک بھر کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا گیا لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کی تمام ملازمین تنظیموں کے احتجاج کے باوجود ڈی آر اے کی مد میں 10 فیصد تاحال بقایا جات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت کے برعکس تنخواہوں میں اضافے کا فیصلہ کیا تو پھر ایپکا بلوچستان تمام ملازمین کے ساتھ ملکر احتجاج کریگی اس سلسلے میں 15 جون کو ایپکا بلوچستان کے زیر اہتمام بلوچستان بھر میں پریس کلبز کے سامنے احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے اور کوئٹہ میں ایپکا میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سبزہ زار سے ایک ریلی نکالی جائے گی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی جی پی او چوک پہنچے گی جہاں مظاہرہ کیا جائے گا۔

# جی ٹی اے کی بھوک ہڑتال ساتویں روز بھی جاری اکثر اساتذہ کی طبیعت خراب

## تین اساتذہ کو تشویشناک حالت میں سول ہسپتال منتقل کردیا گیا بعض اساتذہ نے طبی امداد کیلئے ہسپتال جانے انکار کردیا

## ڈاکٹروں نے بھوک ہڑتالی اساتذہ کو کیمپ میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی، مطالبات تسلیم کیے جائیں، داد محمد بلوچ و دیگر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اپنے مطالبات کے حل کیلئے بلوچستان اسمبلی کے سامنے اساتذہ کی بھوک ہڑتال ساتویں روز بھی جاری رہی بھوک ہڑتال کے باعث اکثر اساتذہ کی طبیعت خراب ہوئی جن میں 3 اساتذہ کو تشویشناک حالت میں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردیا گیا جبکہ بعض اساتذہ نے طبی امداد کیلئے ہسپتال جانے انکار کردیا جس پر ڈاکٹروں نے بھوک ہڑتالی اساتذہ کو کیمپ میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی منگل کو آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن (ایپکا) کے صوبائی صدر داد محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری عبد.......

بقیہ نمبر 71 صفحہ 9 پر

اللہ صافی، جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے صدر مولانا عبدالقادر لونی، آل پاکستان کلرک اینڈ میکینکل ایسوسی ایشن کے صدر شمس اللہ سمیت سیاسی جماعتوں، وکلاء، سول سوسائٹی، وکلاء اور دیگر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے احتجاجی کیمپ آکر اساتذہ سے اظہار یکجہتی کیا۔ اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے داد محمد بلوچ اور مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ دنیا بھر میں اساتذہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے لیکن بلوچستان میں پیغمبرانہ پیشے سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اپنے جائز مطالبات کے حل کیلئے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں

# جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا بجٹ میں جامعات کیلئے 10 ارب روپے مختص کرنے کیلئے احتجاجی مظاہرہ

## دس ارب روپے مختص نہیں کئے تو سال بھر تمام جامعات سخت مالی بحران کا شکار ہوں گی اور جامعات میں احتجاجی مظاہرے اور ہڑتالیں ہوں گی

## وفاقی حکومت نے 14 ہزار 600 ارب روپے کے بجٹ میں جامعات کی ریکرنگ بجٹ کیلئے 65 ارب روپے مختص کیے جو انتہائی ناکافی ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان وفپ اسا بلوچستان چیپٹر کے زیر اہتمام صوبائی حکومت کی سالانہ بجٹ میں صوبے کی تمام جامعات کے لئے 10 ارب روپے مختص کرنے کیلئے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے میں جامعہ بلوچستان بیوٹمز، تربت، لورالائی اور خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے اساتذہ، آفیسران اور ملازمین کی بڑی تعداد نے شرکت کی مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر اپنے مطالبات کے حق میں نعرے درج تھے مظاہرین سے پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، شاہد علی بگٹی، پروفیسر.......

بقیہ نمبر 68 صفحہ 9 پر

فرید خان اچکزئی، پروفیسر نعمان کاکڑ، نعمت اللہ کاکڑ، گل جان کاکڑ، پروفیسر ارسلان شاہ، پروفیسر عبدالباقی جتک، پروفیسر سہیل انور بلوچ اور سید شاہ بابر نے خطاب کیا جبکہ نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی سیکرٹری اجمل خان ناصر نے اظہار یکجہتی کے لئے شرکت کی مقررین نے مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت صوبے کی جامعات کے لئے اپنے سالانہ بجٹ 24-2023 میں کم از کم 10 ارب روپے مختص کرے تاکہ جامعات بہتر طور پر چل سکیں اگر جامعات کے لئے 10 ارب روپے مختص نہیں کئے تو سال بھر تمام جامعات سخت مالی بحران کا شکار ہونگے اور جامعات میں احتجاجی مظاہرے اور ہڑتالیں ہونگی مقررین نے واضح کیا

# CLIPPING SERVICE



## گلے شکوے سے سماج کے مسائل حل نہیں ہوں گے، لشکری رئیسانی

**حقوق کی آواز اٹھانے میں خواتین نے اہم کردار ادا کیا، 60 ہزار کے قریب کتابوں کا تحفہ دیا، بات چیت**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پیس فورم کے سربراہ و سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ ہمارا سماج ایک بحران سے گزر رہا ہے اور گلے شکوے اور ناراضیوں سے سماج کے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ اس کا حل یہ ہے کہ ہم انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنا اپنا کردار ادا کریں، خواتین ہمارے سماج کا ایک اہم حصہ ہیں اور اس سماج کی تشکیل اور صوبے کے حقوق کی آواز اٹھانے میں خواتین نے اہم کردار ادا کیا ہے، بلوچستان پیس فورم کے پلیٹ فارم سے بلوچستان میں کتاب دوست تحریک چلا رہے ہیں جس کے تحت اب تک صوبے کے مختلف تعلیمی اداروں، لائبریریوں کو 60 ہزار کے قریب کتابوں کا تحفہ دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو نواب غوث بخش رئیسانی گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کی لائبریری کیلئے ایک ہزار کتب کا تحفہ دینے کے موقع پر بات چیت میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ نواب غوث بخش رئیسانی گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول ایک مثالی اسکول ہے مجھے اس بات کی بہت زیادہ خوشی ہے ہم جس بھی کلاس میں گئے وہاں موجود بچیوں میں سوال کرنے کا حوصلہ تھا جس سماج میں سوال نہیں کیا جاتا وہ پسماندگی اور بحران کا شکار ہو جاتا ہے، اسکول میں زیر تعلیم بچیوں نے ہماری آئندہ نسلوں کی قیادت کرنی ہے اس قیادت کو ہم نے ہی سہولیات فراہم کرنی ہے، اسکول میں کلاس رومز میں گنجائش سے زیادہ بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں جس سے بچیوں کو جگہ کی کمی کا سامنا ہے، اسکول انتظامیہ مزید فرنیچر کا بندوبست کر رہی ہے تاکہ دیگر کلاس رومز کو بھی فعال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کو مزید دو سے تین اعلیٰ معیار کے اسکولوں کی ضرورت ہے، یہاں پارک و لائبریری نہ ہونے کے برابر ہیں اگر اللہ پاک نے عوام کی خدمت کا موقع دیا تو سریاب کو ماسٹر پلان کے تحت ترقی دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پیس فورم صوبے کے لوگوں کو کتابوں کی طرف راغب کرنے کیلئے کتاب دوست تحریک چلا رہی ہے، نواب غوث بخش رئیسانی گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کی لائبریری کیلئے ایک ہزار کتب کا تحفہ دیا ہے تاکہ جو بچیاں اسکول میں زیر تعلیم ہیں یا گرد و نواح میں وہ خواتین جو کتابوں سے دلچسپی رکھتی ہیں وہ ان کتابوں سے استفادہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ سریاب کے منتخب نمائندے یا مخیر حضرات وہ اس اسکول کیلئے کتابوں کا تحفہ دیں یا اسکول کی دیگر ضروریات پوری کرنے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ ایک مثالی تعلیمی ادارہ اپنی خدمات برقرار رکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ سماج شکایت سے ٹھیک نہیں ہوتے بلکہ اپنے اپنے حصہ کا کردار ادا کرنے سے سماج کو ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔

## قبائلی اختلافات پیدا کرنیوالے سازشیوں کو کامیابی نہیں ملے گی، جام کمال

**ان عناصر میں ہمارے حریفوں کے علاوہ بعض نادان حلیف بھی شامل ہیں، سوشل میڈیا پیغام**

بیلہ (نامہ نگار) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی نے کہا ہے کہ ہمارے اور ایک مقامی قبیلے کے درمیان اختلافات پیدا کرنے والے سازشی عناصر کو پہلے کامیابی حاصل ہوئی ہے اور نہ آئندہ ہوگی اور ایسے سازشیوں میں ہمارے حریفوں کے علاوہ بعض نادان حلیف بھی شامل ہیں، سوشل میڈیا پیغام میں جام کمال خان نے کہا کہ عملی سیاست میں مقابلہ کرنے کی سکت نہ رکھنے اور ناکامی کا منہ دیکھنے کے بعد اب مصنوعی باتوں اور چھوٹے موٹے اور حقیر درجے کے ذریعے تلاش کئے جا رہے ہیں اور لوگوں کو وقتی فائدوں سے بہلانے کی کوشش کی جا رہی ہے، انہوں نے عوام کو ایسے سازشی عناصر سے یکسر ہوشیار رہنے کو کہا ہے۔

## محکمہ ایری گیشن کی زمین پر لینڈ مافیا کے قبضے کا نوٹس لیا جائے، پشتونخوا میپ

**بعض آفیسران باخبر ہونے کے باوجود کارروائی نہیں کر رہے، اہل علاقہ کو بھی تشویش ہے، بیان**

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ ضلع کوئٹہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مسلم اتحاد کالونی میں محکمہ ایریگیشن کی زمین پر لینڈ مافیا کی جانب سے قبضہ کیا جا رہا ہے محکمہ کے بعض آفیسران باخبر ہونے کے باوجود لینڈ مافیا کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہے جو قابل افسوس اور قابل مذمت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ماضی میں بھی لینڈ مافیا، قبضہ گیر عناصر کی جانب سے مسلم اتحاد کالونی میں برساتی نالے کے اطراف زمینوں پر قبضہ کیا جا رہا تھا اور مختلف مقامات پر لینڈ مافیا اپنا قبضہ کرنے کے عوامی مخالف اقدام کے مرتکب ہوئے جسے اہل علاقہ نے اتحاد و اتفاق کے ساتھ ناکام بنایا اور محکمہ کے حکام کو بھی آگاہ کیا لیکن اب ایک بار پھر مسلح عناصر مختلف حیلے وبہانوں سے دوسروں کے ذریعے مذکورہ زمین پر قبضہ کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ بچوں کے جھولے بنانے، ریت بجری کا اسٹاک بنانے جن کے پیچھے باقاعدہ مافیا کھڑی ہے اور بعد ازاں اس زمین پر قبضہ کرنے کی راہ ہموار کروائی جائیگی۔ جس پر محکمہ ایریگیشن کی خاموشی نے اہل علاقہ کو بھی تشویش میں مبتلا کیا ہے۔ اگر محکمہ ایریگیشن نے اس کا نوٹس نہیں لیا تو اہل علاقہ احتجاج پر مجبور ہوں گے جس کی ذمہ داری محکمہ ایری گیشن کے حکام پر عائد ہوگی۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ محکمہ کے حکام فوری طور پر زمین پر قبضے کا نوٹس لیکر ملوث عناصر کیخلاف انتقامی کارروائی کو یقینی بنائیں اور زمین واگزار کرائی جائے۔

## مسلم لیگ ن کی حکومت بلوچستان کیلئے خصوصی پیکیج دیگی، جعفر مندوخیل

**توجہ نہ دینے کا تاثر غلط ہے، ملک میں انتخابات مقررہ وقت پر ہونگے، شمولیت کے موقع پر پریس کانفرنس**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ملک کے مسائل گھمبیر ہیں، معیشت کی بحالی سنجیدہ مسئلہ ہے جس سے ہماری حکومت نمٹ رہی ہے، بلوچستان میں قومی سیاسی جماعتوں کا خلاء ہے جسے مسلم لیگ (ن) پورا کرے گی، بلوچستان پر توجہ نہ دینے کا تاثر غلط ہے جس کا فائدہ چند عناصر حاصل کرنا چاہتے ہیں، مسلم لیگ (ن) کی حکومت بلوچستان کے لئے خصوصی پیکیج دے گی، عام انتخابات مقررہ وقت پر ہوں گے، یہ بات انہوں نے منگل کو وکی منظور مغل کی ساتھیوں سمیت مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے موقع پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے رہنما سید ال ناصر، نصیر اچکزئی، ملک طاہر کاکڑ، چوہدری نعیم کریم، میر نصیب بلوچ، عامر مندوخیل سمیت دیگر موجود تھے۔ جعفر مندوخیل نے پارٹی میں شمولیت پر وکی منظور کو خوش آمدید کہا اور امید ظاہر کی کہ وہ پارٹی کو فعال اور مضبوط بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے دروازے تمام لوگوں کے لئے کھلے ہیں، مسلم لیگ (ن) کو بلوچستان میں فعال اور مضبوط بنانے کا بیڑہ اٹھایا ہے ہم اس [illegible] آگے بڑھ رہے ہیں، عنقریب مسلم لیگ (ن) میں اہم شخصیات اور الیکٹ ایبلز شامل ہو گے آنے والے وقت میں مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی نمائندگی کرے گی، کیونکہ اس وقت بلوچستان کے نمائندوں میں بیشتر ایسے ہیں جنہوں نے حق نمائندگی ادا نہیں کیا ہم ایسے لوگوں کو سامنے لائیں گے جو صوبے کی بہتر نمائندگی کے اہل ہو گے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا سیاسی ماحول ملک بھر کے ماحول سے مختلف ہے یہاں بات چیت جاری رہتی ہے اور الیکٹ ایبلز اہمیت رکھتے ہیں جو مسلم لیگ (ن) میں جلد ہی شامل ہو گے۔ ملک میں انتخابات مقررہ وقت پر ہو گے اور میں اپنے حلقے ژوب سے انتخابات میں حصہ لوں گا۔ قبل ازیں وکی منظور مغل نے مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف، مریم نواز سمیت پارٹی کی صوبائی اور مرکزی قیادت سے متاثر ہو کر مسلم لیگ (ن) میں شامل ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی کے لئے کام کیا امید ہے پارٹی یہ کام جاری رکھے گی۔



## سرکاری اور عوام کی اراضی پر قبضہ کیا جارہا ہے، منظور کاکڑ

**گورنر کے بھتیجے نے روکنے پر تحصیلدار کو تشدد کا نشانہ بنایا، رہنما بی اے پی کا الزام**

### سپریم کورٹ اور وزیراعظم معاملے کا نوٹس لیں، ظلم زیادتی برداشت نہیں

کوئٹہ (پ ر + یو این اے) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے الزام عائد کیا ہے کہ گورنر بلوچستان اور انکے بھتیجے مجید کاکڑ لینڈ مافیا کا کردار ادا کر رہے ہیں

ککلاک اور اس سے ملحقہ علاقوں میں جبراً عام لوگوں اور سرکاری کی اراضی پر قبضہ کیا جارہا ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں وزیراعظم اور سپریم کورٹ اس معاملے کا فوری نوٹس (باقی صفحہ 7 نمبر 3)

لے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جاری کردہ بیان میں کیا انہوں نے کہ ایک جانب بلوچستان نیشنل پارٹی یہ دعویٰ کرتی ہے کہ موجودہ گورنر بلوچ اور پشتون اقوام کے حقوق کے تحفظ اور مسائل کے حل کے علمبردار ہیں مگر دوسری جانب اہم ترین عہدے پر فائز شخصیت اور انکے رشتے دار ککلاک سمیت ملحقہ علاقوں میں منصوبے کے تحت عام لوگوں اور سرکاری اراضی پر قبضہ کرنے میں مصروف عمل ہے جس سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ یہ گورنر کے عہدے کو ذاتی مفادات کے لئے استعمال میں لا رہے ہیں افسوسناک امر ہے کہ طاقت کے نشے میں چور گورنر کے بھتیجے مجید کاکڑ نے قانون کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے گزشتہ روز اراضی کی ہیرا پھیری کی کوشش کی جس پر علاقہ تحصیلدار نے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے مزاحمت کی تو موصوف نے تحصیلدار کو ہی تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے زدوکوب کیا جس کے خلاف علاقہ تحصیلدار نے درخواست بھی دی ہے جس میں انصاف کی اپیل کی گئی ہے لہذا آئی جی پولیس تحصیل کے تحفظ دینے کے حوالے سے بھی فوری ایکشن لے تاکہ کار سرکار میں مداخلت کا قلع قمع کیا جا سکے اس طرح کے واقعات ناقابل قبول ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کی قیادت کو اس ضمن میں ایکشن لیتے ہوئے گورنر سے پارٹی فورم پر اس بارے تحقیقات کرنی چاہیے سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے وزیراعظم اور چیف جسٹس سپریم کورٹ سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان کے غریب اور نادار لوگوں کو اس طرح کی ظلم و زیادتی سے بچایا جائے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 1 J

## بارکھان کے قریب بارودی سرنگ دھماکے میں دوافراد جاں بحق

**واقعہ ہن ندی کے کچے راستے پر پیش آیا، جاں بحق افراد کا تعلق مری قبائل سے ہے، پولیس**

کوہلو (نامہ نگار) بارکھان کے نواحی علاقے ہن ندی کے قریب کچے راستے پر بارودی سرنگ کا دھماکہ ہوا۔ دھماکے کے نتیجے میں موقع پر دو افراد جاں بحق ہوئے۔ پولیس اور سی ٹی ڈی کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، دونوں لاشوں کو پولیس اور سی ٹی ڈی نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ بارودی سرنگ دھماکے کی وجہ سے دونوں لاشیں بری طرح سے متاثر ہوئی جن کی شناخت آئی ڈی کارڈز کی مدد سے کی گئی مرنے والوں میں سلیمان ولد فتح خان، مندو خان ولد لوہار جن کا تعلق مری قبیلے سے بتایا جارہا ہے۔ پولیس کے مطابق بم ڈسپوزل ٹیم نہ ہونے کی وجہ سے لاشوں کو ہسپتال منتقل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا پولیس اور سی ٹی ڈی کی ٹیمیں وقوعہ کی مزید تحقیقات کررہی ہے۔ جبکہ علاقے کو مکمل کارڈن آف کردیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق بم ڈسپوزل ٹیم لورالائی سے روانہ ہوچکی ہے جب تک وہ یہاں نہیں پہنچتی تب تک علاقے کو کلیئر نہیں کیا جاسکتا۔

## جعفر آباد: نازیبا ویڈیوز بنا کر لوگوں کو بلیک میل کرنیوالا ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے سائبر کرائم کوئٹہ سرکل نے جعفر آباد نے کارروائی کرتے ہوئے شہریوں کو جنسی طور پر ہراساں اور بلیک میل کرنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر ایف آئی اے کو جعفر آباد کے رہائشیوں نے درخواست دی تھی کہ ایک شخص نے ان کی نازیبا تصویر اور ویڈیو بنائی ہیں اور اب وہ بلیک میل کررہا ہے جس پر ڈائریکٹر نے سائبر کرائم کوئٹہ سرکل کی ٹیم کو ملزم کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی ٹیم نے گزشتہ روز جعفر آباد میں کارروائی کرتے ہوئے ملزم محبت خان کو جدید وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے گرفتار کرلیا ذرائع نے بتایا ملزم سوشل میڈیا پر شہریوں کی قابل اعتراض تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرکے بلیک میل کررہا تھا۔ ملزم نے متاثرہ لوگوں سے نازیبا تصاویر اور ویڈیوز کے عوض رقم بھی وصول کی۔ ملزم کے موبائل سے مذکورہ فیس بک اکاؤنٹ برآمد کرلیا گیا۔ ملزم کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت 2 مقدمات درج کرلیے گئے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

## گنداواہ فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

گنداواہ (نامہ نگار) یونین کونسل پتری کے گاؤں میں فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق یونین کونسل پتری گاؤں کاجان بیر لیویز چوکی کے قریب مسلح افراد نے ایک شخص ثنا اللہ ولد محبوب لاشاری کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا اور فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر لیویز موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جارہا ہے۔

## کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے طالب علم سمیت دوافراد کی لاشیں برآمد

**آٹھ سالہ عبدالنبی ایک ہفتہ قبل مدرسے کیلئے گھر سے جانے کے بعد لاپتہ ہوگیا تھا، والد**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے آٹھ سالہ طالب علم سمیت دو افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں پولیس کے مطابق ایس ایچ او خروٹ آباد نورالحسن کو اطلاع ملی کہ منگلی روڈ خیزی نالے میں لاش پڑی ہوئی ہے جس پر انہوں نے عملے کے ہمراہ لاش کو بولان میڈیکل کمپلیکس منتقل کیا جہاں دو روز پرانی لاش کی شناخت آٹھ سالہ عبدالنبی ولد محمد رضا سکنہ شابو ختم نبوت چوک ایئرپورٹ کے نام سے ہوئی والد محمد رضا نے بتایا کہ عبدالنبی مدرسے کا طالب علم تھا اور ایک ہفتہ قبل گھر سے مدرسے کیلئے نکلا تھا جو بعد میں لاپتہ ہوگیا اس کی گمشدگی کی رپورٹ ایئرپورٹ تھانے درج ہے لاش ضروری کارروائی کے بعد والد کے حوالے کردی گئی دریں اثناء قمبرانی روڈ میدان میں گندے پانی سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی جسے شناخت کیلئے مردہ خانے منتقل کردیا گیا ہے پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے تیز دھار آلہ سے مقتول کا گلہ کاٹ کر قتل کیا اور لاش گندے پانی میں پھینک کر فرار ہوگئے۔

## مچ، سیاحتی مقام قابوئی سے تین لاشیں برآمد، تینوں کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا

**2 کا تعلق منگچر سے ہے، شناخت ہوگئی، طبی معائنے کے بعد تینوں لاشیں کوئٹہ منتقل کردی گئیں**

مچ (نامہ نگار) مچ پولیس نے مچ کے قریبی سیاحتی مقام قابوئی سے تین لاشیں برآمد کرلیں مقتولین کو فائرنگ کرکے ہلاک کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مچ پولیس کو کسی نے اطلاع دی کہ بولان کے سیاحتی اور خوبصورت پکنک پوائنٹ قابوئی کے مقام پر نعشیں پڑی ہیں مچ پولیس کے ایس ایچ او پیر بخش بگٹی پولیس پارٹی اور سائبان ٹرسٹ اور محکمہ صحت کے عملے کے ساتھ قابوئی پہنچ گئے جہاں سے تین نعشیں قبضے میں لے کر سول ہسپتال مچ پہنچائی گئیں مقتولین میں سے دو کی شناخت مختار خان ولد سید بہرام خان عبدالصمد ولد حاصل خان سکنہ خالق آباد منگچر جبکہ تیسرے کی شناخت شناختی دستاویز یا شناختی کارڈ نہ ہونے کی وجہ سے نہ ہوسکی سول ہسپتال میں ضروری طبی معائنے کے بعد نعشوں کو کوئٹہ منتقل کردیا گیا مزید تفتیش مچ پولیس کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## پولیس کی مختلف کارروائیوں میں خاتون سمیت 13 ملزمان گرفتار

**جعلی کرنسی اور اسلحہ برآمد، ملزم شرافت کو بمعہ گاڑی گرفتار کیا، کوئٹہ پولیس**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں پولیس نے مختلف کارروائیوں میں خاتون سمیت 13 ملزمان کو گرفتار کرکے جعلی کرنسی اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر اور ایس ایس پی آپریشنز زوہیب محسن کی ہدایت پر پولیس تھانہ شہید امیر محمد دستی نے مختلف کارروائیاں کرتے ہوئے ملزم قیوم عرف شنگو ولد محمد ایوب قوم ریکسانی سکنہ کلی......... بقیہ نمبر 54 صفحہ 9 پر

دیبہ کوئٹہ کو گرفتار کرکے 2 نوٹ پانچ ہزار والے 15 نوٹ ہزار والے جملہ 25 ہزار روپے پاکستانی نوٹ برآمد کرلئے جبکہ ایک اور کارروائی میں اقدام قتل کے ملزمان نقیب شاہ اور اختر محمد کو گرفتار کیا، پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مطلوب ملزمان پروین، بشیر کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے شہزاد، ناصر، حضرت اللہ، شعیب احمد اور ابوبکر کو گرفتار کرکے ٹی ٹی پستول 30 بور بمعہ 3 ضرب زندہ کارتوس برآمد کرلئے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم شرافت کو بمعہ گاڑی گرفتار کیا

## کوئٹہ اچکزئی روڈ پر قتل ہونے والی ماں بیٹی کا قاتل گرفتار کرلیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ اچکزئی روڈ پر قتل ہونے والی ماں بیٹی کا قاتل گرفتار کرلیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ ہفتے اچکزئی روڈ عیسیٰ خیل کالونی، خروٹ آباد میں دوہرے قتل کا ایک دردناک واقعہ پیش آیا جس میں بی بی سلیمہ زوجہ عبدالرزاق اور......... بقیہ نمبر 41 صفحہ 9 پر

بی بی خدیجہ ولد عبدالرزاق کو گولیاں مار کر بے دردی سے قتل کردیا گیا تھا خروٹ آباد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بہترین تفتیش کے بعد قاتل عبدالرزاق ولد عبدالقیوم قوم اچکزئی کو گرفتار کردیا ملزم مدعی مقدمہ اور مقتولین کا وارث ہے ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے واردات میں استعمال ہونے والا آلہ پسٹل بھی برآمد کرلیا گیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 85 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 16


## حادثات معمول بن گئے

# پنجرہ پل کی عدم تعمیر اور قومی شاہراہ کی خستہ حالی وبال جان بن گئی

گزشتہ سال اگست میں پنجرہ پل بہہ جانے کے بعد عارضی طور پر ایک ناقص اور کچہ متبادل راستہ بنا کر این ایچ اے خود منظر سے غائب، معاملہ کھٹائی میں

مون سون بارشوں سے قبل پل اور روڈ کا کام شروع نہ کیا تو تاجر کاروباری تنظیمیں، وکلاء اور عام شہریوں کی مشترکہ تحریک کا آغاز کیا جائے گا، سول سوسائٹی

ڈھاڈر (رپورٹ اسلم بوہڑ نمائندہ خصوصی) این ایچ اے کی ہٹ دھرمی بولان قومی شاہراہ عوام کے لئے وبال جان بن گئی ٹرالر الٹنے سے 20 گھنٹے روڈ بند ہونے سے مسافر گرمی سے بدحال تفصیلات کے مطابق گزشتہ سال کی شدید بارشوں اور سیلاب سے پنجرہ پل بہہ جانے کے بعد بلوچستان کی معروف قدیم تاریخی شاہراہ بولان نیشنل ہائی وے جو صوبے کو اندرون و بیرون ملک افغانستان ایران دیگر حصوں سے ملانے اور تجارت و کاروبار کے لیے آمد و رفت کا اہم ذریعہ اور مشہور گزرگاہ ہے جس پر روزانہ لاکھوں افراد اور ہزاروں مال بردار گاڑیاں اور عام ٹرانسپورٹ سفر کرتی نظر آتی ہیں عام مسافروں کے علاوہ کروڑوں اربوں روپے کا کاروبار کرنے والے لوگ اس راستے سے منسلک ہیں اور ٹیکس کی مد میں حکومت کو خاطر خواہ آمدن ملتی ہے اس لیکن نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی نظر میں اس قومی گزرگاہ کی کوئی قیمت اور اہمیت نہیں جس کی واضح مثال یہ ہے کہ گزشتہ سال اگست میں پنجرہ پل بہہ جانے کے بعد عارضی طور پر ایک ناقص اور کچہ متبادل راستہ بنا کر خود منظر سے غائب ہے اور عوام کو ٹھیکیداروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے ایسے لگتا ہے کہ نیشنل ہائی وے کے متعلقہ عملے اور ٹھیکیدار کی ملی بھگت سے وادی بولان جیسی خوبصورت شاہراہ کو کمائی کا ذریعہ سمجھ کر پل کی مستقل تعمیر کو جان بوجھ کر کھٹائی میں ڈال دیا گیا ہے تاکہ عارضی مرمت کے نام پر قومی خزانے سے بھاری رقم ہڑپ کرنے کا سلسلہ جاری رہے دوسری طرف عوام الناس اور مسافروں کی تکلیفوں اور گرمی کی شدت سے بچوں بوڑھوں خواتین اور مریضوں حتیٰ کہ ٹرکوں میں لدے بے زبان جانوروں کے خراب موسم میں آگ اگلتے پہاڑوں کے درمیان کئی کئی دن تک پھنسے تڑپنے اور ان کی بدحالی اور انسانی جانوں کے ضیاں کا کسی کو احساس نہیں کہ ایک سال کا عرصہ مکمل ہونے کو ہے مگر پل کی عدم تعمیر اور تاریخی شاہراہ کی خستہ حالی کا کسی نے نوٹس نہیں لیا بلکہ پورے علاقے نصیر آباد ڈویژن بالخصوص بولان پر اپنا حق جتانے اور عوامی نمائندگی کے دعویداروں نے اس اہم معاملے پر مکمل لاتعلقی اختیار کرنے سے بدعنوان افراد کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے عوامی اور سیاسی حلقوں نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی بولان میں پلوں اور شاہراہ کی تعمیر میں ہٹ دھرمی اور بلوچستان سمیت چاروں صوبوں کے عوام کے ساتھ حق تلفی اور ناانصافی پر شدید غم و غصہ اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر مون سون بارشوں سے قبل پل اور روڈ کا کام شروع نہیں کیا تو سیاسی سماجی تاجر کاروباری تنظیمیں وکلاء اور عام شہریوں کی مشترکہ تحریک کا آغاز کیا جائے گا انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومت وزیر مواصلات و تعمیرات سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس حساس مسئلے پر سنجیدگی سے غور کریں اور عوام کو اس اذیت ناک صورتحال سے نجات دلائیں

# کیمیکل ملے دودھ سے قلفیاں، مٹھائی اور بیکری آئٹم سے بچے بڑے بیمار

ہر دودھ فروش گھروں میں واشنگ مشین پر دودھ بنا رہا ہے، ایرانی ایکسپائر خشک دودھ بھی دھڑلے سے فروخت کیا جارہا

معصوم بچے پیٹ اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا، لاغر ہو کر موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں، پابندی عائد کی جائے، شہری

ورالائی (رپورٹ ملک امانت حسین کاکڑ) زہر آلود خشک دودھ اور کیمیکل ملے دودھ سے بنائے جانے والے آئٹم۔ دودھ، دہی، قلفیاں، مٹھائی اور بیکری آئٹم کے استعمال سے عوام خاص کر معصوم بچے پیٹ اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں بجائے صحت مند ہونے کے لاغر ہو کر موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں اسی طرح بوڑھے لوگ بھی پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں ایرانی ایکسپائر زہر آلود خشک دودھ اور کیمیکل کا استعمال عام ہے اور تقریباً ہر دودھ فروش نے گھروں میں واشنگ مشینیں رکھ کر ڈیری فارم بنائے ہوئے ہیں اور گائے یا بھینس کے بغیر واشنگ مشین سے دودھ حاصل کر رہے ہیں اگر فوری طور پر کیمیکل ملا دودھ کے فروخت پر پابندی نہیں لگائی گئی تو معصوم بچوں اور بوڑھوں کی مزید اموات کے خطرات منڈلا رہے ہیں لورالائی شہر میں اس وقت سب سے منافع والا کاروبار دودھ دہی کا ہے اور ہر تیسری دکان ملک شاپ کی ہے تفصیلات کے مطابق ایرانی خشک دودھ اور کیمیکل ملا دودھ شہر میں دھڑلے سے فروخت کیا جا رہا ہے دودھ پینے سے معصوم بچے پیٹ کی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں اسی طرح دہی بھی زہر آلود پوڈر سے بنا کر فروخت کیا جا رہا ہے عوامی حلقوں نے محکمہ فوڈ اور اسسٹنٹ کمشنر لورالائی سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی شہر میں دو نمبر ایرانی ایکسپائر اور زہر آلود پوڈر سے دودھ، دہی، قلفیاں اور بیکری آئٹم مٹھائی اور بسکٹ بنانے والوں کو آڑھے ہاتھوں لیکر ان کے خلاف کارروائی کر کے ان کی دکانیں سیل کی جائیں اور قرار واقعی سزا دی جائے۔

# بیس ہزار من گندم روزانہ سندھ سمگلنگ، انتظامیہ خاموش تماشائی

بلوچستان سے باہر گندم کی نقل و حرکت پر سختی سے پابندی عائد ہونے کے باوجود اوستا محمد سے روزانہ سمگلنگ جاری

انتظامیہ اور محکمہ خوراک کے افسران نے چپ کا روزہ رکھ لیا، چیف سیکرٹری بلوچستان نوٹس لیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

اوستا محمد (نمائندہ خصوصی) بلوچستان حکومت اور محکمہ خوراک بلوچستان کے احکامات ہوا میں اڑ گئے گندم کی سمگلنگ عروج پر پندرہ سے بیس ہزار من گندم سندھ روزانہ کی بنیاد پر جارہا ہے انتظامیہ اور محکمہ خوراک کے افسران نے چپ کا روزہ رکھا ہے محکمہ خوراک بلوچستان نے گندم خریداری ہدف پوری کر لی اس کے باوجود افسران نے اوستا محمد میں ڈیرہ جما رکھا ہے حکام بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستا محمد کے عوامی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے باہر گندم کی نقل و حرکت پر سختی سے پابندی عائد ہونے کے باوجود اوستا محمد سے روزانہ کی بنیاد پر ہیوی گاڑیوں کے ذریعے پندرہ سے بیس ہزار من گندم سندھ غیر قانونی طریقے سے لے جایا جارہا ہے آمد اطلاعات کے مطابق گندم سندھ سمگلنگ کرنے میں محکمہ خوراک کے افسران مبینہ طور پر ملوث ہیں واضح رہے کہ محکمہ خوراک بلوچستان نے گندم کی خریداری ہدف پوری کر لی ہے اس کے باوجود محکمہ خوراک کے افسران نے اوستا محمد میں ڈیرے جما لیے ہیں اوستا محمد کے عوامی حلقوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ گندم کی بلوچستان سے باہر نقل و حرکت پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے ملوث اہلکاروں کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 18


## مہنگائی کے آگے موثر بند باندھنے کی ضرورت!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں نہ صرف ملک کے سیاسی منظرنامے پر شد و مد سے بحث مباحثوں کا سلسلہ جاری ہے بلکہ حکومت کی معاشی پالیسیاں اور خصوصیت کے ساتھ اگلے مالی سالی کی وفاقی ترجیحات اور اہداف پر بھی تجزیوں تبصروں کا سلسلہ جاری ہے وفاقی حکومت کے پیش کردہ بجٹ کے حوالے سے اگر بات کی جائے تو قومی اسمبلی میں اس پر بحث شروع ہو چکی ہے منگل کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزیرخزانہ نے بجٹ سے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے بتایا ہے کہ بجٹ پر بحث کے دوران سامنے آنے والے تمام نکات کو نوٹ کیا جا رہا ہے ( گویا انہوں نے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ اراکین اسمبلی بجٹ سیشن کے دوران جو تجاویز دیں گے ان کا جائزہ لیا جائے گا اور اگر ضروری ہوا تو ان نکات کو بجٹ کی منظوری لینے سے قبل بجٹ کا حصہ بنا دیا جائے گا) اپنی بجٹ تقریر اور پوسٹ بجٹ بریفنگ میں وزیرخزانہ بجٹ کے مختلف نکات، اہداف، ترجیحات اور جذئیات وتفصیلات پر کافی کچھ قوم کے سامنے لا چکے ہیں یہ بات قابل غور ہے کہ یہ بجٹ ایک ایسے وقت میں لایا گیا ہے جب ملک میں اب تک سیاسی بحران موجود ہے اور نہ صرف سیاسی بحران موجود ہے بلکہ معاشی صورتحال بھی اطمینان بخش نہیں آئی ایم ایف کے تمام مطالبات اور شرائط پوری ہونے کے باوجود جائزہ التواء کا شکار ہے حکومت کے سامنے چیلنجز اور مشکلات بہت زیادہ تھیں مسائل بہت زیادہ اور وسائل انتہائی محدود بلکہ نہ ہونے کے برابر اب حکومت کو چاہیئے کہ وہ بجٹ میں تعین اہداف کے حصول کی جانب متوجہ ہو جاری اقدامات کا سلسلہ مزید بڑھا دیا جائے تا کہ اہداف کا حصول یقینی ہو ساتھ ہی ساتھ عام آدمی کی ریلیف کو بھی کسی صورت نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے اس وقت ہم اپنی تاریخ کی بلند ترین مہنگائی کا سامنا کر رہے ہے گزشتہ روز اسٹیٹ بینک نے شرح سود اکیس فیصد پر برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ مئی کے مہینے میں مہنگائی اپنے عروج پر رہی تاہم توقع ہے کہ جون اور اس کے مابعد مہنگائی میں کمی آنا شروع ہو جائے گی۔ سٹیٹ بینک کے جاری کردہ بیان کے مطابق زری پالیسی کمیٹی نے اپنے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو تبدیل نہ کرنے اور اکیس فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ اپریل اور مئی کے بلند مہنگائی کے اعداد و شمار زیادہ تر توقع کے مطابق ظاہر ہوئے۔ کمیٹی نے صارفین اور کاروباری اداروں دونوں کی مہنگائی کی توقعات میں حالیہ نقطہ عروج سے ترتیب وار کمی بھی نوٹ کی۔ مزید یہ کہ کمیٹی توقع کرتی ہے کہ ملکی طلب کم رہے گی جسکا سبب سخت زری موقف، ملکی غیر یقینی کیفیت اور بیرونی کھاتے پر مسلسل دباؤ ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے توقع ظاہر کی کہ سخت مانیٹری پالیسی، بے یقینی اور بیرونی کھاتوں پر مسلسل دباؤ کے درمیان ملکی طلب میں کمی رہے گی۔ اس پس منظر میں اور گرتے ہوئے رجحان کو دیکھتے ہوئے مانیٹری پالیسی کمیٹی کا خیال ہے کہ مئی 2023 میں افراط زر کی شرح 38 فیصد تک پہنچ گئی ہے اور کسی بھی غیر متوقع پیش رفت کو چھوڑ کر جون کے بعد سے اس میں کمی آنا شروع ہو جائے گی۔ کمیٹی نے نشاندہی کی کہ گزشتہ اجلاس کے بعد سے متعدد اہم پیش رفت ہو چکی ہیں۔ پہلی پیش رفت یہ ہے کہ عارضی قومی عشاریے کے تخمینوں سے ظاہر ہے کہ مالی سال 23 کے دوران قومی پیداوار میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ دوسری پیش رفت یہ ہے کہ کرنٹ اکاؤنٹ مارچ اور اپریل 2023 میں بیک ٹو بیک سرپلس ریکارڈ رہا جس سے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ کچھ کم ہوا۔ تیسری پیش رفت یہ ہے کہ حکومت نے 9 جون کو مالی سال 2024 کا بجٹ پیش کیا جس میں مالی سال 2023 کے نظرثانی شدہ تخمینوں کے خلاف قدرے اعداد و شمار والے مالی مؤقف کا تصور کیا گیا ہے۔ چوتھی پیش رفت یہ ہے کہ حال ہی میں عالمی اجناس کی قیمتوں میں کمی اور مالی شرائط میں نرمی آئی ہے اور توقع ہے کہ قریب مدت تک وہ اسی طرح برقرار رہیں گی۔ توازن پر مانیٹری پالیسی کمیٹی مستقبل کی بنیاد پر مثبت حقیقی شرح سود کے ساتھ موجودہ مالیاتی پالیسی کو دیکھ رہا ہے جو کہ افراط زر کی توقعات کو لنگر انداز کرنے اور درمیانی مدت کے ہدف میں افراط زر کو کم کرنے کے لیے مناسب ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے زور دیا کہ یہ آؤٹ لک موجودہ ملکی بے یقینی اور بیرونی خطرات کو مؤثر طریقے سے حل کرنے پر بھی منحصر ہے۔ کمیٹی نے نشاندہی کی کہ حقیقی ملکی ترقی میں بڑی تبدیلی کئی منفی مقامی اور بیرونی عوامل کی وجہ سے صنعت کی قدر میں اضافے میں نمایاں کمی سے آئی جبکہ سروسز کے شعبے نے کورونا سے متاثر ہونے کے بعد سب سے ست رفتاری سے ترقی کی زرعی شعبے میں گزشتہ برس کے مقابلے ترقی کی رفتار کم تھی لیکن سیلاب کے بعد تخمینہ کی گئی ترقی سے بہتر ہوئی ہے مانیٹری پالیسی کمیٹی نے کہا کہ اقتصادی سرگرمیوں میں ست روی ہائی فریکوئنسی اشاریوں کے رجحانات خاص طور پر آٹو، پی او ایل اور مقامی سیمنٹ کی فروخت کے حجم میں دوہرے ہندسوں میں کمی اور رواں مالی سال کے دوران بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ میں سکڑاؤ سے منسلک ہے ان رجحانات کی سخت پالیسی کے اثرات کی وجہ سے قریبی مدت میں جاری رہنے کی توقع تھی دوسری طرف موسم میں کوئی خراب تبدیلی نہ ہونے سے رواں مالی سال میں زرعی شعبے میں بہتری کارکردگی کا امکان ہے۔ زرعی شعبے کے لئے وفاقی حکومت نے حالیہ کچھ عرصے کے دوران غیر معمولی اقدامات اٹھائے اور اب اگلے مالی سال کے بجٹ میں بھی زرعی شعبے پر کافی توجہ مرکوز کی گئی ہے جو خوش آئند ہے اس کے نتیجے میں زرعی پیداواری اور مجموعی کارکردگی مزید بہتر ہوگی زرعی شعبہ ہماری معیشت میں انتہائی اہمیت کا حامل کردار ادا کر سکتا ہے زراعت سمیت جتنے بھی پیداواری شعبے ہیں ان پر مزید توجہ مرکوز کرنے اور پہلے سے جاری اقدامات میں مزید تیزی اور وسعت لانے کی ضرورت ہے باقی رہ گئی مہنگائی کی بات تو ہر چند کہ مہنگائی کا تعلق کسی ایک محرک سے نہیں بلکہ اس کی وجوہات بہت ساری ہیں تاہم پھر بھی لازم ہے کہ حکومت بڑھتی ہوئی مہنگائی کے آگے بند باندھنے کے لئے زیادہ حساسیت کے ساتھ متوجہ ہو ملک کی اکثریتی آبادی غریب اور مڈل کلاس طبقے پر مشتمل ہے ان طبقات کی ریلیف و آسانی کے لئے لازم ہے کہ وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ مزید اقدامات اٹھائے جائیں اور اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 19


# سمندری طوفان اور موسمیاتی تبدیلیاں

بحیرہ عرب میں بننے والے سمندری طوفان "بائپر جوائے" کے پیش نظر حساس علاقوں سے تقریباً 80 ہزار لوگوں کے انخلا کے فیصلے پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ شہری انتظامیہ، نیوی، پاک آرمی اور رینجرز پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں بنائی گئی ہیں، کیونکہ اس وقت سے سب سے زیادہ اہم سمندری طوفان کی زد میں آنے کے خطرات والے علاقوں سے لوگوں کا انخلا ہے، دوسری جانب کمشنر کراچی نے شہریوں کے ساحل سمندر پر جانے، ماہی گیری، کشتی رانی، تیراکی اور نہانے پر طوفان کے خاتمے تک کسی بھی ممکنہ خطرے کے پیش نظر پابندی عائد کر رکھی ہے۔

درحقیقت موسمیاتی تبدیلی تیزی سے سمندر کی کیمسٹری کو تبدیل کر رہی ہے، پاکستان جس خطے میں واقع ہے وہاں پر اس نوعیت کے سمندری طوفان بہت کم آئے ہیں جن کا سامنا امریکا اور جاپان کو رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ قدرتی آفات کو روکا تو نہیں جا سکتا لیکن اگر صنعتی ترقی کے باعث فضائی آلودگی کو کم اور جنگلات میں اضافہ کیا جائے تو سمندری طوفان اور دیگر ایسی آفات کے تسلسل اور اُن کی شدت کو کم کرنے میں یقیناً مدد ملے گی۔ سمندر کی سطح میں اضافہ، سمندر کے درجہ حرارت میں اضافہ، دھاروں کی تبدیلی اور موسمی اتار چڑھاؤ میں اضافہ۔ ان عوامل کی بنیاد پر ناقابل تلافی نقصان کا امکان موجود ہے، تاہم، ساحلی ماحولیاتی نظام کو بحال کرنا، زمینی آلودگی کو کم کرنا، CO2 کے اخراج کو کم کرنا، سمندری تناؤ کو کم کرنا، تاریخی مقامات کی نگرانی میں اضافہ اور قانونی حکمت عملی تیار کرنا زیر آب ثقافتی ورثے کے مقامات کی تباہی کو کم کر سکتا ہے۔

سمندر کی صحت اور ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ اضافی خطرات سے بچا جائے اور یہ کہ ہمارے سمندری ماحولیاتی نظام کا انتظام سوچ سمجھ کر کیا جائے۔ یہ بھی واضح ہے کہ اضافی انسانی سرگرمیوں سے فوری دباؤ کو کم کر کے، ہم سمندری انواع اور ماحولیاتی نظام کی لچک کو بڑھا سکتے ہیں۔ اس طرح، ہم سمندر کی صحت اور اس کے "مدافعتی نظام" میں ان گنت چھوٹی بیماریوں کو ختم یا کم کر کے سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جن سے اس کا شکار ہوتا ہے۔ سمندری انواع کی کثرت کو بحال کرنا، مینگرووز، سمندری گھاس کے میدان، مرجان، کیلپ کے جنگلات، ماہی گیری، تمام سمندری زندگی، سمندر کو وہ خدمات فراہم کرنے میں مدد کرے گی جن پر تمام زندگی کا انحصار ہے۔

یہ سسٹم 72 گھنٹوں تک شمال کی سمت بڑھنے کی پیش گوئی ہے، جس کے بعد اس کے مشرق کی جانب مڑنے کا امکان ہے جب کہ کچھ اثرات مغرب کی جانب منتقل ہونے کا امکان اب بھی موجود ہے، تاہم سندھ کی ساحلی پٹی کا بڑا حصہ تاحال اس حوالے سے بے یقینی کا شکار ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں اس طوفان کے ممکنہ اثرات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے، :اس طوفان کے جنوب مشرقی سندھ کے ساحل تک پہنچنے پر ٹھٹھہ، سجاول، بدین، تھرپارکر اور عمرکوٹ اضلاع میں 13 سے 17 جون کے دوران تیز ہوائیں چلنے اور گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ 13 اور 14 جون سے 16 جون تک کراچی، حیدرآباد، ٹنڈو محمد خان، ٹنڈو الہیار، میرپورخاص اضلاع میں تیز ہوائیں اور آندھی/گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ تیز ہوائیں کمزور، کچے مکانات کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ حکومت کی جانب سے ماہی گیروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کھلے سمندر میں نہ جائیں جب تک کہ یہ سسٹم 17 جون تک ختم نہ ہو جائے، کیونکہ بحیرہ عرب کی صورت حال مزید شدت اختیار کر سکتی ہے اور ساحل سمندر کے نزدیک اونچی لہریں بھی آسکتی ہیں۔

حالیہ چند برسوں کے دوران پاکستان کے موسمی حالات میں غیر معمولی تبدیلیاں دیکھنے میں آئی ہیں۔ ملک میں کہیں معمول سے ہٹ کر بارشیں برس رہی ہیں تو کہیں ایسی ژالہ باری ہوتی رہی ہے کہ جس نے فصلوں اور پھلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ اسی طرح سیلاب، برف باری، لینڈ سلائیڈنگ، کلاؤڈ برسٹ، شہری علاقوں میں غیر معمولی بارشیں اور گلیشیئر ٹوٹنے کے واقعات بھی تسلسل کے ساتھ پیش آتے رہے۔ مئی کے مہینے میں موسم نے اپنی روایت کے برعکس سردی کی چادر اوڑھ لی تھی اور ملک کے مختلف حصوں میں کافی زیادہ بارشیں دیکھی گئیں۔

پاکستان میں کچھ عرصے سے موسمی حالات کافی غیر یقینی کے شکار نظر آتے ہیں اور کئی مرتبہ محکمہ موسمیات کے پیش گوئیوں کے برعکس موسمی حالات کا ظاہر ہونا بھی اب ایک طرح سے معمول بنتا جا رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ پاکستان میں اب تقریباً ہر موسم ہی شدید ہوتا جا رہا ہے۔ گرمی ہو تو بہت زیادہ ہوتی ہے اور سردی بھی انتہائی سطح تک پہنچ جاتی ہے، یعنی ہر موسم ریکارڈ بریکنگ کنڈیشنز لاتا ہے۔

دراصل موسموں کی ترتیب تھی، وہ بھی تیزی سے بدل رہی ہے، موسم بہار تو اب نام کا ہی رہ گیا ہے۔ کئی مرتبہ ایسا بھی دیکھا گیا کہ مارچ ہی سے ہیٹ ویو شروع ہو گئی، پھر ان دنوں مئی اور جون، جن میں عموماً گرمی زیادہ ہوتی ہے، یہ مہینے مغربی ہواؤں کے نظام کی وجہ سے زیادہ سرد ہو گئے۔ اس بار پاکستان میں موسم گرما موسم بہار کے بغیر ہی داخل ہو گیا ہے، بہار کا موسم پاکستان میں ختم ہو گیا۔ دنیا میں موسم کا لانینا پیٹرن (La nine) تین چار برس سے چل رہا تھا۔ اس پیٹرن کے دوران مون سون کی بارشیں معمول یا معمول سے بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں جیسا کہ پچھلے برس ہم نے دیکھا۔ اس کے بعد فروری سے مئی تک کا دورانیہ نیوٹرل پیٹرن کا تھا۔ اب جون سے لانینا کے برعکس اثرات والا النینو پیٹرن (El Niño) شروع ہو رہا ہے۔ اس میں مون سون کی بارشیں معمول کے مطابق یا اس سے کم ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس برس مون سون کی وجہ سے سیلاب کا زیادہ خدشہ نہیں ہے، گو ابھی تک ہیٹ ویو نہیں آئی، ہو سکتا ہے کہ جون یا جولائی میں ایک دو لہریں آئیں۔ محکمہ موسمیات نے ابھی ایسی کوئی پیش گوئی نہیں کی ہے۔

دنیا میں موسمیاتی تبدیلی کی رفتار تیز ہوتی جا رہی ہے، عالمی درجہ حرارت اور سمندروں میں پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے اس لیے گرمی کی اٹھنے والی لہروں، خشک سالیوں، سیلابوں، سمندری طوفانوں اور جنگلات میں بھڑک اٹھنے والی آگ جیسے واقعات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ حالات کسانوں کے لیے اناج اگانے اور بھوک کے شکار لوگوں تک خوراک پہنچانے کو مشکل بنا رہے ہیں۔ سائنسی جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ زمین پر انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے آنے والی موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے شدید موسمی تغیرات زیادہ تواتر کے ساتھ اور زیادہ شدید ہوتے جائیں گے۔ بارشوں کی کمی یا زیادتی اور شدید گرمی مویشیوں کو ہلاک اور فصلوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ گزرے برس اگست کے آخر میں پاکستان میں مون سون کی بارشوں کی وجہ سے تباہ کن سیلاب آئے جن سے 33 ملین افراد متاثر ہوئے تھے۔

اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ سوشل میڈیا، ٹی وی چینلز سمیت تمام ذرائع سے عوام کو احتیاطی تدابیر بتائی جائیں۔ ہائی رسک علاقوں کی نشاندہی کر کے لوگوں کو وہاں سے فوری نکالا جائے، نالوں اور چوک پوائنٹ کو فوری صاف کیا جائے، پمپنگ اسٹیشن مکمل فعال رکھے جائیں، کمزور عمارتوں کو خالی کروایا جائے، ڈی واٹرنگ مشین اور پمپنگ مشینوں کو شہر کے مختلف مقامات پر رکھا جائے۔ عوام موسمیاتی حالات سے آگاہ رہیں اور ساحل پر جانے سے گریز کریں۔ صوبائی حکومت نے صائب اقدامات اٹھائے ہیں، اب یہ عوام پر بھاری ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بھی مکمل تعاون کریں اور بے احتیاطی اور لاپرواہی سے گریز کریں۔

سمندری طوفان ہو' مون سون کی بارشیں ہوں' زلزلے ہوں یا دریائی سیلاب' نسل انسانی ہزاروں لاکھوں برس سے ان قدرتی آفات کا سامنا کرتی چلی آ رہی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک نے ان قدرتی آفات سے انسانوں اور دیگر جانداروں کو محفوظ رکھنے کے لیے خاصی انتظامات کر لیے ہیں' بلاشبہ قدرتی آفات کو روکا تو نہیں جا سکتا لیکن ان کی شدت کو کم کیا جا سکتا ہے اور انسانوں کو ہلاکت سے بچایا بھی جا سکتا ہے۔ پاکستان کے پاس ابھی جدید ٹیکنالوجی نہیں ہے کہ وہ ترقی یافتہ ممالک کی طرح قدرتی آفات سے نمٹ سکے۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہماری حکومتوں نے سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی اور نہ ہی ان اداروں اور محکموں کی کارکردگی کو بہتر بنایا جن کی ذمے داری اور فرض ہی سیلاب اور بارشوں وغیرہ سے نمٹنا ہے۔ فائر بریگیڈ انگریز کے زمانے میں آج کے مقابلے میں زیادہ فعال تھا' اسی طرح بلدیاتی ادارے بھی زیادہ فعال تھے' محکمہ انسداد بے رحمی جانوراں ہو یا مون سون اور دیگر موسموں میں مچھر مار سپرے کرنا' گلیوں اور نالیوں کی صفائی باقاعدگی سے کرنا' یہ سب کام بلدیہ کے ادارے کرتے تھے۔ آج بلدیاتی ادارے تو موجود ہیں' ان کے افسر اور ملازمین بھی موجود ہیں' کروڑوں روپے ماہانہ تنخواہیں بھی وصول کی جا رہی ہیں لیکن کام ندارد ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 20


## پر جوائے طوفان، بلوچستان اور سندھ کے متاثر ہونے کا خطرہ

سمندری طوفان بپر جوائے کراچی کے جنوب کی جانب گامزن ہے جس کے اثرات شہر میں نظر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ سمندری طوفان کی تباہی اور جانی نقصان سے بچنے کے لیے سول انتظامیہ اور فوج پوری طرح حرکت میں آ گئے ہیں۔ طوفان کے پیش نظر ٹھٹھہ، بدین اور سجاول سمیت ساحلی پٹی سے انخلا تیز کر دیا گیا ہے، طوفان کی آمد سے قبل 90 ہزار افراد کا انخلا مکمل کرنے کا ٹارگٹ ہے جس کے باعث کیٹی بندر شہر خالی کرایا جا رہا ہے جبکہ بدین اور سجاول سے بھی لوگوں کی ریلیف کیمپوں میں منتقلی کی جا رہی ہے۔ کراچی کینٹ، بدین اور حیدرآباد سے پاک فوج کے دستے امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے ساحلی علاقوں میں بھیجے گئے ہیں جبکہ میرین سکیورٹی، رینجرز اور منتخب نمائندے ساحلی پٹی سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرانے میں مصروف ہیں۔ طوفان شمال اور شمال مغرب کی جانب بڑھ رہا ہے جبکہ سمندری طوفان کراچی کے جنوب سے 410 کلومیٹر اور ٹھٹھہ کے جنوب سے 400 کلومیٹر دور ہے۔ شمال مشرق میں انتہائی شدید سمندری طوفان ساحلی علاقوں سے مزید قریب آ گیا ہے، طوفان کے مرکز میں ہواؤں کی رفتار 150 سے 160 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے جب کہ طوفان کے مرکز میں ہواؤں کے جھکڑ 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کو چھو رہے ہیں۔ سسٹم کے مرکز کے اطراف سمندر میں شدید طغیانی ہے اور مرکز کے گرد لہریں 30 فٹ تک بلند ہو رہی ہیں جبکہ سازگار ماحول سسٹم کو شدت برقرار رکھنے میں مدد کر رہا ہے۔ سمندری طوفان کے اثرات بھی نمایاں ہونے لگی ہیں، کراچی، ٹھٹھہ، بدین اور دیگر علاقوں میں شدید حبس ہے جبکہ کراچی کی ساحلی بستی چشمہ گوٹھ میں پانی سڑک کنارے تک پہنچ گیا ہے۔ ممکنہ سمندری طوفان بپر جوائے کے پیش نظر کراچی کے ساحلی علاقوں میں سمندر کے پانی کی سطح میں اضافہ ہو گیا ہے۔ چشمہ گوٹھ میں سمندر کے پانی میں مسلسل اضافے سے پانی چشمہ گوٹھ کی سڑک کنارے تک پہنچ گیا اور دوسری جانب رہائشیوں نے تاحال گھر خالی نہیں کیے ہیں۔ اسی طرح ابراہیم حیدری کے ساحل پر بھی نقل مکانی سمیت دیگر انتظامات نہیں کیے گئے ہیں، سمندری طوفان کے باعث تیز ہوائیں کمزور عمارتوں اور کچے مکانات کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، طوفان کے دوران کیٹی بندر اور اطراف میں لہریں 8 سے 12 فٹ بلند ہو سکتی ہیں جبکہ سندھ کی ساحلی پٹی پر لہریں 2 سے 2.5 میٹر تک بلند رہ سکتی ہیں، اسی طرح بلوچستان کی ساحلی پٹی پر لہریں 2 میٹر بلند ہو سکتی ہیں۔ گوادر، اورماڑہ، جیونی، پسنی کے بھی شدید متاثر ہونے کے خطرات کو رد نہیں کیا جا سکتا البتہ بلوچستان حکومت کی جانب سے ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے، ساحل سمندر پر جانے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ سب سے اہم یہ کہ سمندری طوفان کے دوران بہتر انتظامات ضروری ہیں تا کہ کسی قسم کا جانی و مالی نقصان نہ ہو کیونکہ بلوچستان اور سندھ پچھلی بارشوں اور سیلاب کے باعث بری طرح متاثر ہوئے تھے، جانی نقصانات ہوئے، مالداروں کی مویشیاں مر گئیں، زمینداروں کی فصلیں تباہ ہو گئیں، مکانات منہدم ہوئے۔ اب دوبارہ ایک آزمائش کا مرحلہ آ رہا ہے اگر بروقت اقدامات نہ اٹھائے گئے تو نقصانات کے خدشات کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ سمندری طوفان کے پیش نظر خطرات سے بروقت نمٹنے کے لیے تمام تر وسائل کو بروئے کار لایا جائے تا کہ کم سے کم نقصانات ہوں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No: 6 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 21


## وزیراعلیٰ نوجوانوں کوروزگار کی فراہمی کیلئے پرعزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ نوجوانوں کوروزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے بھرتیوں کا عمل تیز کرنے اور منتخب ہونے والے نوجوانوں کو جلد سے جلد تقررنامے جاری کرنے کے لئے صوبائی وزراء اور سیکرٹری صاحبان کو واضح ہدایات جاری کردی ہیں۔ بلوچستان میں روزگار کے حوالے سے نجی شعبے کا کردار بہت محدود ہے۔ ضلع لسبیلہ کو چھوڑ کر صوبے کے دیگر شہروں میں صنعتیں اور نجی کمپنیاں نہ ہونے کی وجہ سے روزگار کی فراہمی کا سارا بوجھ صوبائی حکومت پر ہے وہ ہر سال بجٹ میں ہزاروں نئی آسامیاں تخلیق کرکے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ رواں سال بھی ہزاروں نوجوانوں کوروزگار دیا گیا یہ عمل اب بھی جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس ضمن میں جو ہدایات جاری کی ہیں ان پر ترجیحی بنیادوں پر عمل ہونا چاہئے تاکہ رواں مالی سال کے آخری مہینے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ملازمتیں دی جائیں۔

## Masses expectations

The preparation of Balochistan government for annual budget 2023-24 is underway and it is expected the government will announce the budget on June 16th. The legislators are claiming that consultations are underway to include more public welfare schemes in the forthcoming budget to provide facilities to the masses and developing rural areas, particularly to those which were ignored in the past. Reportedly, the provincial government is focusing on construction of more roads. For many years, the Balochistan government presented a deficit budget and this time again according to media reports the provincial government will come up with a deficit budget. Before finalizing the upcoming provincial budget, the government must consult with financial experts who understand and are well-aware of Balochistan's problems. The provincial government has urged the public for the first time in history to identify the areas of investment in terms of priority which could improve the overall socio-economic situation in the province. In this regard the finance department must seek opinion and suggestions in making financial policies, resource allocation and fund utilization in the province. It is necessary that the government must give great importance to the views and suggestions of the masses in framing its policies and prioritizing strategies according to service areas provided by the authority and need of the citizens. Having a lack of maximum funds, it is essential that the government and its authorities must utilize public resources with utmost sincerity and carefulness. In many rural areas there is dire need of drinking water schemes, schools and healthcare centers while constructing sports complexes and unnecessary roads in such areas will be an unwise decision. It is also essential that the government must properly utilize funds and resources particularly in those areas which are most backward. The government must avoid neglecting or ignoring the constituencies of opposition members of Balochistan Assembly. The government must also focus on education, health and agriculture sectors while preparing the budget. Instead of constructing new roads the government must focus on completing ongoing projects and roads. In Quetta most of the roads are under construction which are not going to complete due to lack of funds and management. Hopefully, the provincial government will come up with a balanced budget and will not ignore the government employees. The provincial government ought to pursue a policy of austerity and take all possible steps to reduce all unnecessary expenditure to provide relief to the people.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 14 JUN 2023 Page No: 24


# بلوچستان کا سخت موقف، وفاق نے تحفظات دور کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کی مالی مشکلات اور مسائل پر بزنجو حکومت کا سخت موقف بالآخر رنگ لے آیا، وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے پی پی ایل کے واجبات کی فوری ادائیگی اور مالی مسائل سے متعلق بلوچستان کے تحفظات دور کرنے کیلئے اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی تشکیل دے دی ہے، بلوچستان حکومت اب اس پوزیشن میں آگئی ہے کہ وہ آئندہ مالی سال 2023-24 کا بجٹ بنا سکے جو کہ 16 جون کو صوبائی اسمبلی میں پیش کردیا جائیگا، بلوچستان کے وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی کے مطابق بلوچستان کے مالی سال 2023-24 کا بجٹ خسارے کا ہوگا جو کہ 150 سے 200 ارب روپے کا ہوسکتا ہے۔ نئے بجٹ میں تعلیم، صحت، زراعت، لائیوسٹاک، ماہی گیری اور معدنیات کے شعبوں کو ترجیح دی جائے گی اور ایسے منصوبے رکھے جائیں گے جس سے ان شعبوں میں ترقی ہوسکے۔ ان کے مطابق آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت کارڈ کیلئے 5 ارب 80 کروڑ روپے مختص کئے جارہے ہیں، سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کیلئے 2 ارب ستر کروڑ روپے، ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈز کے لئے 2 ارب روپے، پنشن فنڈ کیلئے 2 ارب روپے اور عوامی انڈوومنٹ فنڈ کیلئے ایک ارب روپے مختص کئے جارہے ہیں، لوگوں کو ہنرمند بنانے کے پروگرام کیلئے 2 ارب روپے جبکہ فوڈ سکیورٹی کیلئے ایک ارب روپے اور پی پی ایچ آئی کیلئے 75 کروڑ روپے مختص کئے جارہے ہیں۔ وزیر خزانہ کے مطابق بلوچستان حکومت نے وفاقی حکومت سے نئے این ایف سی ایوارڈ کے اجراء کا بھی مطالبہ کیا ہے جس میں پچاس فیصد آبادی اور پچاس فیصد رقبے کو مدنظر رکھ کر فارمولا تشکیل دیا جائے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی مخلوط حکومت خصوصاً وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے کی مالی مشکلات اور وفاقی حکومت کے رویے پر جس طرح سے دوٹوک موقف اختیار کیا وہ قابل تعریف عمل ہے۔ وزیراعلیٰ بزنجو نے صوبے کی مالی مشکلات کے حوالے سے قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس کے بائیکاٹ کا بھی اعلان کیا تھا جبکہ ان کے سینئر وزیر نور محمد دمڑ نے این ای سی کے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان کے ہمراہ شرکت کی تو وزیراعلیٰ بزنجو نے ان کے اس اقدام پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے نہ صرف ان سے محکمہ پی اینڈ ڈی کا قلمدان واپس لے لیا بلکہ چیف سیکرٹری بلوچستان کی خدمات بھی واپس وفاقی حکومت کے سپرد کرنے کا مراسلہ لکھ ڈالا اور ساتھ ہی بحیثیت بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر اپنے ارکان پارلیمنٹرین کو وفاقی بجٹ کے سینیٹ اور قومی اسمبلی کے منعقدہ سیشن میں شرکت سے روک دیا جس پر اسلام آباد میں ہلچل سی مچ گئی۔ وزیراعلیٰ کے اس سخت موقف اور اقدامات پر وفاقی حکومت نے لچک دکھائی اور معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کرنے کیلئے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے مثبت اقدامات اٹھائے۔

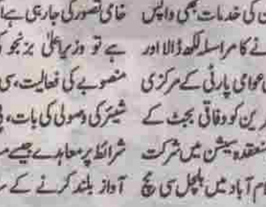

وفاقی بجٹ کے قومی اسمبلی میں پیش ہونے سے قبل بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی گروپ نے چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی کی قیادت میں وزیراعظم سے ملاقات کی اور انہیں وزیراعلیٰ بزنجو کے صوبے کے حوالے سے مالی مسائل و مشکلات اور تحفظات سے آگاہ کیا جس پر وزیراعظم نے فوری ایکشن لیتے ہوئے پی پی ایل کے واجبات کی فوری ادائیگی اور مالی مسائل سے متعلق بلوچستان کے تحفظات کو دور کرنے کیلئے اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی تشکیل دے دی، یہ کمیٹی اپنی سفارشات مرتب کر کے 15 دن میں رپورٹ مرتب کریگی جبکہ کمیٹی کی سفارشات کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کیا جائے گا۔ وزیراعظم پاکستان کے اس مثبت اقدام کے بعد بی اے پی نے سینیٹ اور قومی اسمبلی کے سیشن میں شرکت کی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ نے دوٹوک موقف اختیار کر کے جس بے مثال انداز میں بلوچستان کا مقدمہ لڑا ہے اور وفاقی حکومت کو قائل کیا ہے وہ ان کی سیاسی بصیرت اور قائدانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے اس بات سے قطع نظر کہ وزیراعلیٰ بزنجو کے حوالے سے سیاسی حلقوں میں یہ بات کی جاتی ہے کہ وہ اکثر سوئے رہتے ہیں اور منظر عام پر کم آتے ہیں جو کہ ان کی خامی تصور کی جارہی ہے اگر یہ انکی خامی تصور کی جاتی ہے تو وزیراعلیٰ بزنجو کی جانب سے ریکوڈک منصوبے کی فعالیت، سی پیک میں بلوچستان کے شیئر کی وصولی کی بات، پی پی ایل سے واجبات اور شرائط پر معاہدے جیسے مسائل کو حل کرنے کیلئے موثر آواز بلند کرنے کے ساتھ ساتھ حکومتی امور کی ادائیگی و بولڈ فیصلے لینا ان کی بیداری اور سیاسی بصیرت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے سینئر صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی نور محمد دمڑ سے محکمے کا قلمدان واپس لئے جانے پر بلوچستان عوامی پارٹی کے بعض صوبائی وزراء محکمہ پی اینڈ ڈی کا قلمدان حاصل کرنے کیلئے وزیراعلیٰ کے گرد منڈلا رہے ہیں، اس سے قبل بھی جب سردار عبدالرحمٰن کھیتران پر لگائے جانے والے الزامات کا معاملہ چل رہا تھا تب یہ بات گردش کر رہی تھی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سردار عبدالرحمٰن کھیتران سے انکی وزارت کا قلمدان لے لیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا تاہم اس وقت بھی یہ لوگ مذکورہ محکمے کا قلمدان حاصل کرنے کیلئے وزیراعلیٰ کے گرد منڈلا رہے تھے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بعض حلقوں میں وزیراعلیٰ کے حوالے سے جو تنقید اور خامیاں بیان کی جاتی ہیں ان کی وجہ سے ان کے سیاسی کیریئر کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے اور ان کے پاس اقتدار کا اب وقت بھی کم رہ گیا ہے کیونکہ اگست میں بلوچستان اسمبلی کی مدت بھی پوری ہونے جارہی ہے اور وہ آئین کے مطابق تحلیل ہوجائے گی ایسے میں انہیں ایکٹو ہونا ہوگا؟ اسی میں ان کی جماعت بی اے پی جو کہ اس وقت صوبے کی بڑی پارلیمانی جماعت ہے اور انکے سیاسی کیریئر کی بقاء ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بجٹ کے بعد بلوچستان میں بھی سیاسی ہلچل ہوگی کیونکہ کئی سیاسی پرندے اڑان بھرنے کیلئے تیار بیٹھے ہیں ملک میں بننے والی نئی سیاسی جماعت استحکام پاکستان پارٹی کو بلوچستان میں ابھی تک پذیرائی نہیں ملی، تحریک انصاف سے تعلق رکھنے والے سابق قومی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر قاسم سوری اور ان کے اثاثہ کے خلاف بھی نیب نے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے جبکہ بلوچستان اسمبلی میں تحریک انصاف سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کی جانب سے بھی خاموشی ہے نہ ہی اپنے سیاسی مستقبل کے حوالے سے انہوں نے کوئی فیصلہ لیا ہے؟ تاہم ان کے حوالے سے مختلف قومی سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطوں کی خبریں گشت کر رہی ہیں لیکن اس حوالے سے کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا؟ عیدالاضحی کے بعد بلوچستان کی سیاست میں موسم کے ساتھ گرمی آئے گی جس کے چانسز 100 فیصد ہیں۔ گزشتہ روز صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں قبل از میزانیہ برائے مالی سال 2023-24 پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے ارکان بلوچستان اسمبلی نے جمعیت علماء اسلام کے رکن نے وفاقی بجٹ کو تاریخ کا سیاہ بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں صرف پنجاب پر توجہ دی گئی ہے سی پیک کی مد میں بلوچستان میں ایک روپیہ بھی خرچ نہیں ہوا۔ وفاق کی وجہ سے ہم عوام کی خدمت میں ناکام ہوگئے ہیں مگر ہم کوشش جاری رکھیں گے، اجلاس میں بعض اراکین نے وفاق کے رویہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے بہت سارے مسائل کا تعلق وفاقی حکومت سے ہے، وفاقی حکومت نے سڑکوں کی مرمت کیلئے ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کیا، ہم وفاق سے بھیک نہیں اپنا حق مانگ رہے ہیں۔ این ایف سی میں 13 سال پرانا فارمولا ہے بلوچستان میں تعلیم، بجلی، انفراسٹرکچر تباہ ہیں ان کی بحالی کے لئے این ایف سی میں مزید نکات شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ ●

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 14 JUN 2023 Page No:________

کوئٹہ: وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو لاپتہ افراد کے کمیشن اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمان کھیتران اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی وزیر صحت میر نصیب اللہ مری سے وزیر اعلیٰ کے کوآرڈینیٹر اختر کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر زراعت میر اسد بلوچ سے لاء کالج کوئٹہ کے طلباء ملاقات کر رہے ہیں


# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA


Bullet No.________ DATE: 14 JUN 2023 Page No:________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے جاپان کے ڈپٹی قونصل جنرل تکاگوا یاسوشی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ڈی جی نیب بلوچستان ظفر اقبال ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں